قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

www.KitaboSunnat.com

# قرآنی دُعائیں

ترجمہ و تشریح اور پڑھنے کے مواقع

مولانا محمد حنیف یزدانی

مکتبہ نذیریہ ○ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

# محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

## تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ

# قرآنی دعائیں

www.KitaboSunnat.com

جمع و ترتیب

مولانا محمد حنیف یزدانی

المکتبۃ الرحمانیۃ
21080

ناشر

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ نذیریہ ⦿ لاہور

قیمت ۳/ روپے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# ہماری مطبوعات ایک نظر میں

| | روپے |
|---|---|
| شرح الاسماء الحسنیٰ (اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کی بے نظیر شرح) از قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ | -/۲۴ |
| اصحابِ بدرؓ (غزوۂ بدر کی تفصیلات اور ۳۱۳ صحابہؓ کے حالات) 〃 〃 〃 | -/۱۸ |
| عشرہ مبشرہؓ (ان دس صحابہؓ کے حالات جنہیں دنیا ہی میں جنتی ہونے کی بشارت دی گئی) (قاضی حبیب الرحمٰنؒ برادر زادہ قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ) | ۱۵/۰ |
| مکالماتِ نبویؐ (مختلف وفود سے باہمی گفتگو اور سوالات کے جوابات) (از مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہرویؒ) | -/۱۵ |
| حضرت عمرؓ کے سیاسی نظریے (یعنی آپ کا طرزِ حکومت) 〃 〃 〃 | -/۲۷ |
| آداب الدعا (جس میں دعا کے فضائل و مسائل کے علاوہ سماعِ موتیٰ اور آیتِ وسیلہ کی تفسیر) از مولانا محمد حنیف یزدانی | -/۱۵ |
| زیارت قبور کا شرعی طریقہ 〃 〃 〃 | ۷/۵۰ |
| مرشدِ جیلانی کے ارشاداتِ حقانی (دربارہ توحید ربانی) 〃 〃 〃 | ۱۵/۰ |
| قرآنی دعائیں 〃 〃 〃 | ۲/۰ |
| محمد رسول اللہ غیر مسلموں کی نظر میں 〃 〃 〃 | -/۲۲ |
| تحریک آزادیٔ فکر اور شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی (شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفیؒ) | |
| (حضرت شاہ ولی اللہ کی تعلیمات کا مرقع) (جمع و ترتیب: مولانا محمد حنیف یزدانی) | -/۲۳ |
| مقالات مولانا محمد داؤد غزنویؒ (جمع و ترتیب: مولانا محمد حنیف یزدانی) | -/۲۳ |
| تفسیر سورۃ اخلاص (مشرکانہ، ملحدانہ خیالات کی مفصل مدلل تردید) (از امام ابن تیمیہؒ) | -/۲۷ |
| تفسیر آیت کریمہ (توحید و اہل توحید کی مفصل تائید) 〃 〃 〃 | -/۱۸ |
| اصحاب صفہؓ (صوفی اور تصوف کے متعلق چند سوالات کے جوابات) 〃 〃 〃 | -/۴/۵۰ |
| شہدائے احدؓ (ستر صحابہ کرامؓ کے حالات) (مولانا عبد الجلیل حمانی) | -/۴/۵۰ |
| عظمت صحابہؓ و اہل بیتؓ (قرآن و حدیث کی روشنی میں فضائل) (از شاہ اسمٰعیل شہیدؒ) | ۶/۰ |
| چراغِ سنت (اہل بدعت کی تردید، شاہ اسمٰعیلؒ کی تائید میں) (از سید فردوس شاہ قصوری) | -/۲۰ |

ملنے کا پتہ : **مکتبہ نذیریہ** منیر شہید روڈ بالمقابل جاوید مارکیٹ اچھرہ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



25292

# "قرآنی دُعائیں" پر اخبارات کے تبصرے

## روزنامہ "ندائے ملت"

روزنامہ ندائے ملت لاہور ۱۲- اکتوبر ۱۹۷۰ء بروز پیر کی اشاعت میں لکھتا ہے:" مکتبہ نذیریہ کے سلسلہ تبلیغ مذھب کا یہ چھٹا سلسلہ ہے۔ مکتبہ کے دردمند اسلام دوست اراکین کو خدائے بزرگ اس سے بھی زیادہ توفیق عطا فرمائے جو انہوں نے "قرآنی دعائیں" چھاپ کر حاصل کی ہے۔ راقم نے اپنی بے عمل زندگی میں جتنی تاثیر و پذیرائی قرآنی دعاؤں اور مناجات سے پائی ہے۔ فروتر عقل اس کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے۔ دعا ایک ایسا عمل ہے جو خدا اور بندے کے درمیان سے حجاب اٹھا دیتا ہے۔ بندہ خواہ کتنا ہی گنہ گار و عصیاں شعار کیوں نہ ہو۔ وہ دعا کی ڈھال اٹھالے اور دعا کی زرہ پہن لے۔ تو وہ ہر آفت ارضی و سماوی سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

" قرآنی دعائیں " تمامتر ان دعاؤں سے منقول ہیں جو رب عظیم نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت فرمائی ہیں۔ قرآنی دعاؤں کا یہ اعجاز آج بھی اسی طرح قائم ہے جس طرح آج سے چودہ سو سال پہلے۔ ایک صاحب حال کے لیے تو یہی بات تحیّر کا باعث ہے کہ وہ مقام قال تک پہنچ ہی نہیں پاتا۔ عام مسلمانوں کے علاوہ غیر مسلموں کو بھی ان کا اعجاز آزمانا چاہیئے۔

مؤلف نے عام روش سے ہٹ کر کتاب کا دیباچہ نہیں لکھا اور نہ لکھوایا ہے اگ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



وہ لکھتے یا لکھواتے تو سورج کو چراغ دکھانے والی بات ہوتی۔

## تنظیم اہل حدیث

ہفت روزہ تنظیم اہل حدیث لاہور ۱۲ دسمبر ۱۹۶۸ء بروز جمعۃ المبارک کی اشاعت میں لکھتا ہے:

زیر نظر کتاب فاضل نوجوان مولانا محمد حنیف یزدانی کی ترتیب داد ہے۔ اس میں آپ نے قرآن مجید کی تمام دعاؤں کو یکجا کر کے مع ترجمہ و تشریح کے شائع کیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ زندگی کے مختلف ادوار و حالات میں ان کے پڑھنے کے مواقع بھی ذکر کیے ہیں۔ توحید، رسالت، فضائل صحابہؓ اور فضائل ادعیہ کی اہمیت بھی ساتھ ہی ساتھ اجاگر کی ہے۔ یوں تو مارکیٹ میں دعاؤں کے عنوان سے مختلف کتابیں موجود تھیں لیکن "قرآنی دعائیں" کے نام سے کوئی کتاب ہماری نظر سے نہیں گزری۔ فاضل محترم شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس کمی کو پورا کر دیا ہے۔ پھر یہ کتاب انہوں نے نہایت خوبصورت آفسٹ طرز پر شائع کی ہے۔

## پرچم

ماہنامہ "پرچم" لائل پور ماہ جون ۱۹۷۰ء کی اشاعت میں لکھتا ہے:

"قرآنی دعائیں" جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، مومن کے اوراد و وظائف میں جہاں بیش بہا اضافے کی چیز ہے وہاں تزکیہ نفس و جلائے ایمانی کے لیے ایک تحقیقی مواد کی حیثیت رکھتا ہے جس کے لیے فاضل مؤلف و مرتب مولانا محمد حنیف یزدانی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینی طبقوں، اہل ارادت اور روحانی دوائر کے شکریے کے مستحق ہیں ضرورت ہے کہ تعلیمی مراکز میں بھی اس کتاب سے فائدہ اٹھایا جائے۔

## "چٹان"

یوں تو مارکیٹ میں دعاؤں کی مختلف کتابیں موجود ہیں۔ لیکن قرآنی دعاؤں کی کوئی جامع کتاب موجود نہیں تھی۔ خدا بھلا کرے۔ فاضل نوجوان مولانا محمد حنیف یزدانی کا۔ انہوں نے اس کمی کو پورا کر دیا۔ اس کتاب میں قرآن مجید کی تمام دعاؤں کو جمع کر کے سادہ لفظوں میں بڑا بیارا ترجمہ کیا ہے۔ اس کے بعد مختصر تشریح اور آخر میں اس دعا کے پڑھنے کے فوائد اور مواقع درج ہیں۔ قرآن مجید کی دعاؤں سے بڑھ کر اور کون سی دعا ہو سکتی ہے۔ یہ وہ دعائیں ہیں جن کی خود اللہ پاک نے انبیاء و مرسلین کو تعلیم فرمائی۔ بچوں کو یہ دعائیں حفظ کرانی چاہئیں۔

ہفت روزہ چٹان ۷ نومبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار

## روزنامہ "امروز"

روزنامہ "امروز" لاہور اپنی اشاعت مورخہ یکم مارچ ۱۹۷۰ء بروز پیر میں لکھتا ہے:

"قرآنی دعائیں" ایک مختصر سا رسالہ ہے جس کے جامع و مرتب مولانا محمد حنیف یزدانی ہیں۔ اس رسالہ میں فاضل مرتب نے قرآن مجید میں بندوں کی زبان سے جو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دعائیں مذکور ہیں یا خود اللہ تعالےٰ نے بندوں کو جو دعائیں مانگنے کی تلقین فرمائی ہے ان کو جمع کیا گیا ہے۔ ان کا اردو ترجمہ دینے کے بعد ہر دعا کی مختصر تشریح بھی کر دی گئی ہے۔ ترجمہ اور تشریح عام فہم ہے۔

ان دعاؤں کا ایک فائدہ یہ بھی ہے۔ انھیں ہر شخص یاد کر سکتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہی دعائیں مانگ سکتا ہے۔ کتابت و طباعت بڑی اچھی ہے۔

ہفت روزہ "اہلحدیث" لاہور

۲۱ ستمبر ۱۹۷۳ء ، ۲۲ شعبان ۱۳۹۳ء

حدیث شریف میں ہے الدعاھو العبادۃ کہ عبادت دراصل دعا ہی کا نام ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ انسان ہر آن خدا کے حضور میں تذلل اور انکساری اختیار کر کے اپنا دامن پھیلائے رکھے ہر وقت اس سے کچھ نہ کچھ مانگتا رہے ورنہ وہ ناراض ہو جائیگا۔ انسان جب کسی بڑی بارگاہ میں سوال کرنے جاتا ہے تو بعض اوقات اس دربار کی ہیبت سائل کے دل و دماغ پر یہاں تک اثر کر جاتی ہے کہ وہ اپنا مدعا بھول جاتا ہے اور عرض مطلب کیلئے موزوں الفاظ تلاش نہیں کر پاتا۔ ایسی مشکل صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے اللہ جل شانہ نے خود ہی فقرات اور کلمات اپنی کلام مجید میں بتا دیئے ہیں جو اس سے سوال کرنے کیلئے موزوں ترین ہیں۔ مولانا محمد حنیف یزدانی کی کوشش قابل داد ہے کہ انھوں نے قرآن کریم کا بغور مطالعہ کر کے ایسے تمام فقرات جنہیں ہم دعائیں کہتے ہیں یکجا کر دیئے ہیں۔ قارئین کی سہولت کے لئے ان کا آسان اردو ترجمہ اور مواقع دعا بھی فرما دیئے ہیں۔ اس لحاظ سے یہ کتاب اہل اسلام کے لئے بڑی مفید ہے ساتھ ہی کتابت و طباعت کی جملہ خوبیوں سے آراستہ بھی ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ قارئین اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# فہرست عنوانات


| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱ | حرفہائے گفتنی | ۱۰ |
| ۲ | قرآنی دعائیں | ۱۲ |
| ۳ | طلب ہدایت اور استقامت کے لیے جامع دعا | ۱۶ |
| ۴ | شریر لوگوں سے محفوظ رہنے کے لیے دعا | ۱۸ |
| ۵ | نیک کام کی مقبولیت کے لیے دعا | ۱۹ |
| ۶ | دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے دعا | ۱۹ |
| ۷ | جب کوئی افسوسناک خبر سنے تو یہ دعا پڑھے | ۲۱ |
| ۸ | اللہ کے سپاہی کی دعا | ۲۳ |
| ۹ | مومنین کی جامع وکامل دعا | ۲۴ |
| ۱۰ | خاتمہ بالخیر کی دعا | ۲۶ |
| ۱۱ | اہل ایمان کی دعا | ۲۷ |
| ۱۲ | دنیا میں عزت حاصل کرنے کے لیے دعا | ۲۸ |
| ۱۳ | طلب اولاد کے لیے دعا | ۳۱ |
| ۱۴ | حضرت عیسٰی علیہ السلام کے حواریوں کی دعا | ۳۲ |
| ۱۵ | مجاہدین کی دعا | ۳۴ |
| ۱۶ | تہجد کے وقت کی دعا | ۳۴ |
| ۱۷ | ظالم کے پنجۂ استبداد سے نجات پانے کے لیے دعا | ۳۸ |


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
|---|---|---|
| ۱۸ | فراخیٔ رزق کی دعا | ۳۹ |
| ۱۹ | مقدمہ میں کامیابی کی دعا | ۴۰ |
| ۲۰ | حضرت آدم وحوّا علیہما السلام کی دعا | ۴۱ |
| ۲۱ | موحد مظلوم کی دعا | ۴۲ |
| ۲۲ | غلامی ومحکومی سے نجات کے لیے دعا | ۴۳ |
| ۲۳ | حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا | ۴۵ |
| ۲۴ | حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا | ۴۷ |
| ۲۵ | ماں باپ کے لیے رحمت کی دعا | ۴۹ |
| ۲۶ | حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا | ۵۱ |
| ۲۷ | سفر پر روانہ کرتے وقت کی دعا | ۵۳ |
| ۳۰ | اصحاب کہف کی دعا | ۵۷ |
| ۳۱ | حاکم وقت کے پاس جانے سے پہلے کی دعا | ۵۹ |
| ۳۲ | حصول علم کی دعا | ۶۱ |
| ۳۳ | بیماری کی حالت میں یہ دعا کرے | ۶۳ |
| ۳۴ | حضرت یونس علیہ السلام کی دعا | ۶۵ |
| ۳۵ | حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا | ۶۷ |
| ۳۶ | جب سواری سے اترے تو یہ دعا پڑھے | ۶۸ |
| ۳۷ | جب سواری پر بیٹھے تو یہ دعا پڑھے | ۶۹ |
| ۳۸ | شیطان کے وسوسہ سے | |


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com




| نمبر شمار | عنوان | صفحہ |
| --- | --- | --- |
| | بچنے کی دعا | ۷۰ |
| ۳۹ | بخشش کی دعا | ۷۱ |
| ۴۰ | بہترین دعا | ۷۲ |
| ۴۱ | اللہ والوں کی دعا | ۷۲ |
| ۴۲ | اہل خانہ کے فرمان بردار ہونے کی دعا | ۷۴ |
| ۴۳ | حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا | ۷۶ |
| ۴۴ | ظالموں سے نجات پانے کی دعا | ۷۷ |
| ۴۵ | حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا | ۷۸ |
| ۴۶ | حضرت لوط علیہ السلام کی دعا | ۷۹ |
| ۴۷ | رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا | ۸۰ |
| ۴۸ | حاملین عرش کی دعا | ۸۱ |
| ۴۹ | جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے | ۸۳ |
| ۵۰ | نیک آدمی کی دعا | ۸۳ |
| ۵۱ | حضرت نوح علیہ السلام کی دعا | ۸۴ |
| ۵۲ | انصار مدینہ کی دعا | ۸۵ |
| ۵۳ | فتنہ سے بچنے کی دعا | ۸۶ |
| ۵۴ | تکمیل ہدایت و نور کی دعا | ۸۷ |
| ۵۵ | شر سے پناہ کی ایک جامع دعا | ۸۷ |
| ۵۶ | وساوس شیطانی سے پناہ کی دعا | ۸۸ |
| | خاتمہ | ۹۰ |
| | فہرست مطبوعات | ۹۱ |


محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# حرفہائے گفتنی

بے انتہا حمد و ثنا اس واحد و یکتا کے لیے ہے جس نے کل کائنات کو پیدا کیا

اور

درود و سلام اس ہادی برحق پر جس نے کائنات میں حق کا بول بالا کیا

## امّابعد

"قرآنی دعائیں" کو جو قبولیت عامہ حاصل ہوئی اور تھوڑے سے ہی وقت میں اس کے جو کثیر ایڈیشن منظر عام پر آئے ہیں اس کے لیے ہم بصد عجز و نیاز اللہ پاک کے شکر گزار ہیں پہلے ایڈیشنوں کی نسبت موجودہ ایڈیشن میں ترمیم و اضافہ کیا گیا ہے دعا کے نمبر کی بجائے عنوانات لکھے گئے ہیں اور بعض مقامات پر بعض تفسیری نکات بھی آ گئے ہیں تاکہ آیت اور دعا کا شان نزول پس منظر بھی معلوم ہو جاتے۔

## التماس

قارئین کرام کی خدمت عالیہ میں مؤدبانہ التماس ہے کہ ایسی مفید عام کتابیں اپنے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قریبی حلقہ میں زیادہ سے زیادہ لگائیں تاکہ دعوت و تبلیغ کا سلسلہ قائم رہے اور یہ ادارہ یکے بعد دیگرے اپنی مطبوعات و تصنیفات قارئین حضرات کی خدمت میں پیش کرتا رہے۔

# گذارش

احباب کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی لفظی و معنوی سقم اس کتاب میں پائیں تو ازراہ کرم اطلاع دیں تاکہ آیندہ ایڈیشن میں اصلاح کی جاسکے۔

الخادم المخلص:

محمد حنیف یزدانی

لاہور

۲ رمضان المبارک سنہ ۱۳۹۲ھ ہجری

۱۱ر اکتوبر سنہ ۱۹۷۲ عیسوی

بروز بدھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# قرآنی دُعائیں

حضرت آدم علیہ السلام کے ہبوط کے ساتھ ہی سب سے پہلے جو تعلیم انسان کو دی گئی وہ ایک دعا ہی تھی (ربنا ظلمنا انفسنا) نماز جو دین میں مرکزی عبادت ہے وہ بھی کئی دعاؤں کا مجموعہ ہے قرآن حکیم کا آغاز بھی دعا سے ہوتا ہے۔ مسلمان ایک دوسرے سے ملتے ہوئے باہمی ذریعہ ارتباط بھی ایک دعا ہی کو بناتے ہیں (السلام علیکم) ان مثالوں سے اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ دعا کو دین میں نہایت اہمیت حاصل ہے اسی لیے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اسے مخ العبادہ (عبادت کا مغز) فرمایا ہے۔ دعا بندے کا تعلق اس کے رب سے جوڑنے میں ایسا ہی اثر رکھتی ہے جیسے کوئی کسی سے بالمشافہ گفتگو کرے۔ بندہ اپنی ساری کمزوریوں، مشکلات اور دکھ درد کو کھول کے آقا کے سامنے رکھ دیتا ہے جس کے کلمہ کی سربلندی کے لیے وہ زندگی کی رزم گاہ میں برسر کشمکش رہتا ہے۔ بدی کی طاقتوں کے خلاف، نیکی کے محاذ سے لڑنے والے، خدائی لشکر (حزب اللہ) کے سپاہی جب کوئی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



قدم آگے بڑھاتے ہیں تو اللہ کا نام لے کر اللہ کی نصرت طلب کرتے ہوئے بڑھتے ہیں اور جب ہار سہتے ہیں تو اپنے زخموں کی ٹیسوں کو آنسوؤں سے بھیگی ہوئی دعاؤں کی شکل میں خدا ہی کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

اسلام میں خدا کا تصور یہ نہیں کہ وہ انسانی زندگی کے ہنگاموں سے الگ تھلگ بیٹھا ہوا کوئی راہب ہے جسے اپنی پیدا کردہ مخلوق سے کوئی واسطہ نہیں یا وہ ایسا حکمران ہے کہ جس نے کچھ قوانین بنا کر آٹومیٹک مشین چلا دی ہے اور اب وہ اس میں کوئی مداخلت نہیں کرتا نہیں! اسلام کا خدا کائنات یا مخلوق اور بندوں سے بے نیاز ہو کر عرش نشین نہیں ہے وہ ہر آن کائنات میں تصرف کرتا ہے (كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ) وہ ہاتھی سے لے کر چیونٹی تک کی ضروریات کی تکمیل کا اہتمام کرتا ہے (وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا) وہ اشیاء اور قوتوں کے اندازے مقرر کرتا ہے اور ہر مخلوق کے لیے راہ عمل معین کرتا ہے (خَلَقَ فَقَدَّرَ فَهَدَىٰ) اور وہ انسانوں کی مصیبتوں میں ان کی پکار سنتا ہے (وَيُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ) وہ زندگی کے ہر مرحلے میں قدم قدم پر ان کے ساتھ رہتا ہے (كُنَّا شُهُودًا) اور خود مطالبہ کرتا ہے کہ میرے بندو! مجھے پکارو میں تمہاری پکار سنتا ہوں (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) اور تمہارے بالکل پاس ہوں (فَإِنِّي قَرِيبٌ) مسلمان تو مسلمان دعا اور پکار تو وہ کافر و مشرک کی بھی سنتا ہے خصوصاً جب کہ وہ مظلوم ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خدا کو اپنے بندوں کی طلب و دعا کی حالت سے پیار ہے اس نے خود ہی اپنے بندوں کو ہر موقع و ہر ضرورت کی دعائیں سکھائی ہیں۔ قرآن مجید میں خدا کی سکھائی ہوئی دعائیں مذکور ہیں اور یہ بہترین دعائیں جہاں نمونہ ہیں وہاں موثر ترین بھی ہیں۔

دعا کی قبولیت کی شرط لازم احادیث کی رو سے یہ ہے کہ آدمی بھرپور دلی کیفیت کے ساتھ خدا کو پکارے۔ ایسی حالت میں پکارے کہ اس کا پیٹ حرام کے رزق سے پاک اور اس کا جسم حرام کے لباس سے محفوظ ہو۔ نیز آدمی اپنی چھوٹی سی بھلائی کے لیے دوسری مخلوق اور انسانوں کے لیے بڑی برائی کا طلبگار نہ ہو۔

دعا کے نتائج چار صورتوں میں نکلتے ہیں۔

۱۔ یا تو وہ اسی وقت قبول ہو جاتی ہے۔

۲۔ یا کچھ وقفے کے بعد اپنے صحیح لمحے پر اس کا نتیجہ نکلتا ہے

۳۔ یا مطلوبہ صورت کے بدلے میں کوئی دوسری خیر و فلاح عطا کی جاتی ہے۔

۴۔ یا اگر دعا کے نتائج اس دنیا میں نہ نکلیں۔ تو آخرت کے لیے ثواب عبادت آدمی کے لیے مقدر ہو جاتا ہے۔

پس یہ کہنا برحق ہوگا کہ کوئی دعا بھی ضایع نہیں جاتی۔

ان حقائق کو سامنے رکھ کر قرآن مجید سے جمع کردہ دعاؤں کا مطالعہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیجیے۔ ان کو یاد کیجیے اور پھر ان کو خدا سے ربط کا ذریعہ بنا لیجیے۔

دعا کے مزید احکام و آداب معلوم کرنے کے لیے ہمارا کتابچہ "آداب دعا" پڑھیے:

الخادم المخلص:

محمد حنیف یزدانی

لاہور

۱۷ شعبان سنہ ۱۳۹۲ھ

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۷۲ء بروز منگل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥

# طلب ہدایت اور استقامت کیلئے جامع دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سب جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا (وہ) مالک روزِ جزا کا، ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں (ہر کام میں) (دین میں) ہمیں سیدھی راہ پر پہنچا، ان (بزرگوں) کی راہ پر پہنچا جن پر تو نے

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(بوجہ ان کی دینداری کے بڑے بڑے انعام کیے' نہ ان (یعنی ایمان) لوگوں
کی جن پر (ان کی بدعملی کے سبب سے) غضب کیا گیا اور نہ ان (لوگوں)
کی جو (بوجہ اپنی کوتاہ اندیشی) کے گمراہ ہیں یعنی یہود و نصاریٰ = آمین

**ف** : سورہ فاتحہ کے یوں تو تیس کے قریب نام علماء نے لکھے ہیں جو کہ
اس کے فضل و شرف پر دلالت کرتے ہیں۔ لیکن "امّ الکتاب" نام ایسا
جامع و مانع ہے جس میں تمام اسماء کی معنویت سمو دی گئی ہے۔ عربی
محاورات اور لغوی اصطلاحات میں بنیاد' اصل' مرکز اور جامعیت کے لیے
"اُمّ" کا لفظ بولا جاتا ہے جیسے ماں کو اُمّ۔ مکہ مکرمہ کو اُمّ القریٰ' دماغ کے
مرکزی حصہ کو اُمّ الرأس کہتے ہیں۔ یہ سورۃ چونکہ علم شریعت کے اصول و فروع
کو شامل ہے اس لیے اس کا نام "اُمّ الکتاب" رکھا گیا۔ حضرت
حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک نے ایک سو چار کتابیں نازل کی
ہیں اور ان تمام کے علوم کو تورات' انجیل اور زبور میں رکھ دیا گیا ہے تورات'
انجیل اور زبور کے علوم کو قرآن مجید میں سمو دیا گیا ہے اور قرآن مجید کے علوم
ام الکتاب (سورہ فاتحہ) میں رکھ دیئے گئے ہیں۔ سورہ فاتحہ گو صورتاً
مختصر ہے لیکن معنویت اور جامعیت کے گویا دریا کوزہ میں بند ہیں۔ منکرین و
مخالفین تک اس کے اعجاز کے قائل ہیں۔

انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا میں ہے۔" حمد باری کی یہ زبردست مناجات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سلیس اتنی کہ مزید تشریح سے بے نیاز۔ اس پر بھی معنویت سے لبریز (جلد ۱۵ ص ۲۰۹ طبع یازدہم) احادیث شریف میں اس کے بہت سے فضائل آئے ہیں۔ اس کی فضیلت و افضلیت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔ فدا اس کے ترجمہ پہ غور کیجیے طلب ہدایت، دین پر استقامت اور جسمانی و روحانی امراض کے لیے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

# شریر لوگوں سے محفوظ رہنے کے لیے دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ۝

(مسخری کرنا تو جاہلوں کا کام ہے، اللہ پاک مجھے اس سے پناہ میں رکھے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں (سورہ بقرہ رکوع ۸)

**ف**: یہ دعا حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اس وقت کی جب آپ نے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم سنایا تو انھوں نے کہا کہ اے موسیٰ! کیا تو ہم سے مذاق و مسخری کر رہا ہے تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں یہ الفاظ پڑھے۔



محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ○

اے ہمارے پروردگار ہم سے (یہ کام) قبول کر یقیناً تو ہی (دعا کو) سننے والا ہے اور (دل کی نیت) جاننے والا ہے (سورہ بقرہ رکوع ۱۵)

ف: یہ مبارک الفاظ حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہما السلام نے اس وقت کہے جب وہ بیت اللہ شریف کی مقدس و متبرک دیواریں کھڑی کر رہے تھے ان معصوم پیغمبروں کے خلوص و للہیت میں قطعاً شبہ نہیں لیکن پھر بھی اس نیک کام کی قبولیت کے لیے اللہ پاک سے دعا کر رہے ہیں:

# دنیا و آخرت کی بھلائی کے لیے دعا

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (سورہ بقرہ رکوع ۲۵)

اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بھلائی دے اور ہم کو آگ (دوزخ) کے عذاب سے بچا۔

**ف:** فراخی رزق، حصول صحت، ہر طرح کی خیر و برکت اور اللہ پاک کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھنا چاہیے۔ بخاری و مسلم میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رؤف الرحیم نبی کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم دعا کرتے وقت ان الفاظ کو بہت زیادہ پڑھا کرتے تھے مستد احمد میں آیا ہے کہ میدان عرفات میں بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اس کو بکثرت پڑھا ہے۔ مسلم شریف میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم ایک شخص کی عیادت کے لیے اس کے گھر میں تشریف لے گئے تو آپ نے اسے دیکھا کہ وہ پرندے کی طرح سکڑتا اور کمزور ہوتا جا رہا ہے تو آپ نے دریافت فرمایا۔ کیا تو نے اللہ پاک سے کوئی دعا یا سوال کیا ہے؟ اس نے جواباً عرض کیا کہ میں نے اللہ پاک سے دعا کی تھی کہ اے اللہ! جو تو نے مجھے آخرت میں سزا دینی ہے وہ دنیا ہی میں دے دے۔ حضور صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سن کر فرمایا۔ سبحان اللہ! تو دنیا اور آخرت میں اللہ پاک کی سزا کیسے برداشت کر سکتا ہے تو نے یہ کلمات کیوں نہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس بیمار نے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے اسے بیماری سے شفا عطا فرمادی۔ (کذا فی المشکوٰۃ ص ۲۲۰)

حضرت امام ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ اپنی مایہ ناز تفسیر میں اَللّٰھُمَّ کی بجائے رَبَّنَا کے الفاظ لائے ہیں۔ (ابن کثیر ج ص ۲۴۴)

اس دعا میں دین حق کی اصل عظیم کا اعلان ہے کہ خدا پرستی اور دین داری معیشت اور دنیاوی فلاح و ترقی کے خلاف نہیں ہے بلکہ وہ ایک ایسی کامل زندگی پیدا کرنا چاہتا ہے جس میں دنیا اور آخرت ——— دونوں کی سعادتیں موجود ہوں یہ بھی سراسر گمراہی ہے کہ انسان دنیا کا طالب بن کر آخرت سے غافل ہو جائے اور دوسری گمراہی اس سے بھی زیادہ خطرناک ہے کہ کہ انسان ترک دنیا اور رھبانیت میں اتنا غلو کر جائے کہ جائز تعلقات اور مفادات بھی کاٹ ڈالے۔ قرآن پاک اعتدال کی راہ پیش کرتا ہے اور صحیح زندگی صرف اسی کی بتاتا ہے جو یہ کہتا ہے کہ خدایا! میں دنیا اور آخرت دونوں جگہ سعادتیں چاہتا ہوں۔

ایسی جامع اور ہمہ گیر دعا کی نظیر سے ادیان و ملل کے صحیفے خالی ہیں۔

## جب کوئی افسوسناک خبر سنے تو یہ دعا پڑھے۔

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّآ إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ (سورہ بقرہ رکوع ۱۹)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ہم تو اللہ ہی کی ملک ہیں اور بلاشک ہم اسی کے حضور میں جانے کو ہیں

(خواہ آج خواہ چند روز بعد)

**ف**: آیت کے اندر تعلیم تین چیزوں کی ملی۔ ایک یہ کہ ہم سب عبدِ محض ہیں اور تمامتر اسی کی مِلک۔ ہم خود بھی اور ہماری ہر چیز بھی۔ اپنی کوئی شے ہی نہیں۔ نہ بیوی نہ بچے، نہ مال نہ جائداد، نہ وطن نہ خاندان، نہ جسم نہ جان۔

ع: جو کچھ ہے سب خدا کا، وہم و گمان ہمارا (اکبرؔ)

انسان کے سارے رنج و غم، درد و حسرت کی بنیاد صرف اسی قدر ہوتی ہے کہ وہ اپنی محبوب چیزوں کو "اپنی" سمجھتا ہے لیکن جب ذہن اس عام مغالطہ سے خالی ہو گیا اور کوئی سی بھی شے ہو سرے سے اپنی رہی نہیں۔ تو اب گلہ و شکوہ، رنج و ملال کا موقع ہی کیا؟ دوسری بات یہ کہ بڑے بڑے رنج اور صدمے اور دل کے داغ عارضی اور فانی ہیں رہ جانے والے کوئی بھی نہیں، عنقریب انہیں چھوڑ چھاڑ مالک کی خدمت میں حاضری دینا ہے۔ تیسرے یہ کہ وہاں پہنچتے ہی سارے قرضے بے باق ہو جائیں گے۔ ہر کھوئی ہوئی چیز وصول ہو کر رہے گی۔ یہ تینوں عقیدے جس کے جتنے زیادہ مضبوط ہوں گے۔ اسی قدر اس کے دل کو دنیا میں امن و سکون حاصل رہے گا۔ غم و حزن کے بار کو ہلکا کرنے کا جو عارفانہ اور زُود اثر نسخہ یہاں بتا دیا گیا ہے یہ صحائف کائنات میں بے نظیر ہے بلکہ حق یہ ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کہ قرآن مجید میں اگر صرف یہی الفاظ ہوتے تو یہی اسے حکیم مطلق کا کلام ثابت کرنے کے لیے واللہ کافی تھے۔

بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ یہ کلمہ استرجاع تمام مصیبتوں کا علاج ہے جب کوئی افسوسناک خبر سنے تو یہ دعا پڑھے۔ چراغ گل کرنے کے بعد، کسی چیز کے گم ہونے کے بعد اور اپنے کسی عزیز رشتہ دار کے فوت ہونے کی خبر سننے کے بعد بھی یہ دعا پڑھے:

## اللہ کے سپاھی کی دُعا

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ۝ سورہ بقرہ رکوع ۳۳

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور ہمیں غالب کر کافر لوگوں پر۔

ف: حضرت طالوت رضی اللہ عنہ کی فوج جب جالوت کی فوج کے مقابلہ پر آئی اور دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تو حضرت طالوتؓ کی فوج اللہ تعالٰی سے صبر، استقامت اور نصرت کی طالب ہوئی۔ ثبات قلب اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ثبات قدم کے بعد کافروں پر غلبہ تو قدرتی نتیجہ کے طور پر شاید حاصل ہو ہی جاتا۔ لیکن مومنین عارفین کی نظر اپنے سارے انتظامات اور ساری سعی سے کہیں بڑھ کر تائید الٰہی پر رہتی ہے۔ اس لیے صراحت کے ساتھ فتح و غلبہ کی دعا بھی ان کی زبان سے نقل کی گئی:

## مومنین کی جامع و کامل دعا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ج

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورہ بقرہ رکوع ۴۰)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اے ہمارے پروردگار! ہم پر گرفت نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے پروردگار! ہم پر بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ڈالا تھا ان لوگوں پر جو ہم سے پیشتر تھے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم سے وہ نہ اٹھوا جس کی برداشت ہم سے نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا کارساز ہے سو ہم کو غالب کر کافر لوگوں پر۔"

**ف**: سورہ بقرہ کے آخری حصہ کے فضائل احادیث میں بہت ہیں۔ ایک حدیث میں جو مسلم نے روایت کی ہے اس میں مذکور ہے کہ ایک فرشتے نے آسمان سے اتر کر حضرت اقدس و اکرم و افضل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مبارک دی کہ آپ کو دو چیزیں ایسی ملی ہیں کہ آپ سے پہلے کسی کو نہیں ملیں وہ سورہ فاتحہ اور سورہ بقرہ کی آخری آیات ہیں۔ صحیح حدیث میں ہے کہ اس دعا کو اللہ تعالیٰ نے پسند فرمایا اور ہر فقرے کے بعد ارشاد فرمایا منظور و مقبول ہے یہ دعا۔

اللہ تعالیٰ نے معراج کی رات آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین چیزیں عطا فرمائیں۔

۱۔ نماز پنجگانہ۔

۲۔ سورہ بقرہ کی آخری آیات

۳۔ آپؐ کی امت سے ہر اس شخص کو بخش دیا جائے گا جس نے شرک نہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کیا ہو گا۔

ان الفاظ کو باقاعدگی کے ساتھ پڑھنے سے آدمی شیطان کے مکر و فریب سے محفوظ رہتا ہے۔

# خاتمہ بالخیر کی دعا

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ (سورہ آل عمران رکوع ۱)

اے ہمارے رب! نہ پھیر ہمارے دلوں کو جب تو ہم کو ہدایت کر چکا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے رحمت۔ بے شک تو ہی ہے سب کچھ دینے والا۔

**ف**: یعنی راسخین فی العلم اپنے کمال علمی اور قوت ایمانی پر مغرور و مطمئن نہیں ہوتے بلکہ ہمیشہ حق تعالیٰ جلا و علا سے استقامت اور مزید فضل و عنایت کے طلب گار رہتے ہیں تاکہ کمائی ہو پونجی ضائع نہ ہو جائے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور خدا نخواستہ دل بیدھے ہونے کے بعد کج نہ کر دیئے جائیں۔ ترمذی اور ابن ماجہ کی حدیث حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم امت کو تعلیم دینے کے لیے اکثر یہ دعا کیا کرتے تھے۔

## يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

"اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو قائم و ثابت رکھ اپنے دین پر۔"

(کذافی المشکوٰۃ باب الایمان بالقدر فصل دوم ص ۲۲)

ہدایت پر استقامت اور خاتمہ بالخیر کے لیے قرآن و حدیث کی ان دعاؤں کو اکثر و بیشتر پڑھتے رہنا چاہیئے بالخصوص فرض نمازوں کے بعد تو یہ دعا بالضرور کرلی چاہیئے:

## اہل ایمان کی دعا

## رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

سورۃ آل عمران رکوع ۲

"اے ہمارے پروردگار! ہم یقیناً ایمان لے آئے سو ہمارے گناہ بخش

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دے اور ہمیں آگ (دوزخ) سے بچا دے"۔

**ف :** ایمان بہت بڑی نعمت ہے اور اس کی انتہائی اہمیت اس آیت سے ظاہر ہو رہی ہے۔ گناہ معاف ہونے کے لیے ایمان لانا شرط ہے توحید و رسالت پر ایمان لائے بغیر اللہ پاک کی رضامندی اور گناہوں کی معافی نہیں حاصل ہو سکتی۔ ایمان صحیح ہو گا تو عمل بھی صحیح ہو گا کیونکہ ایمان مثل بیج کے ہے اور عمل مثل پھل کے۔ ایمان کے بعد جو عمل صالح کرے گا اس کا اجر و ثواب اور فائدہ دنیا و آخرت دونوں جہان میں پائے گا ورنہ بے ایمان آخرت میں یقیناً محروم ہو گا۔

## دنیا میں عزت حاصل کرنے کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ تُوْلِجُ الَّيْلَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(سورہ آل عمران رکوع ۳)

"اے سارے ملکوں کے مالک! تو جسے چاہے حکومت دے دے اور تو جس سے چاہے حکومت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے اور تو جسے چاہے ذلت دے۔ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں اور تو نکالتا ہے زندہ مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ زندہ سے۔ اور تو جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دے دیتا ہے۔"

**ف** : یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو امت کی تعلیم کے لیے سکھائی گئی۔ مٰلِكَ الْمُلْكِ۔ ملک سے مراد سارا جہان ہے مالک کا لفظ دعا کے شروع ہی میں لا کر یاد دلایا کہ مالکانہ تصرف کا حق واختیار اسی کو حاصل ہے جس سے دعا کی جا رہی ہے۔ تُؤْتِي وَتَنْزِعُ۔ حکومت کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نعمت دینا یا اس نعمت کو واپس لے لینا تمام تر احکم الحاکمین کے ہاتھ میں ہے اور نفس بادشاہت یا حکومت میں تقدس یا الوہیت ذرا سی بھی نہیں اس میں رد آگیا۔ اس کثرت سے پھیلے ہوئے جاہلی عقیدہ کا کہ بادشاہی خود ایک درجہ الوہیت یا نیم الوہیت کا ہے اور کسی کا بادشاہ ہونا گویا خدا کے اوتار کے مرتبہ پہ پہنچ جانا ہے۔ مصر میں فرعون کی پرستش ہوتی رہی۔ ہندوستان میں چندر بنسی راجہ مہاراجہ خدائی اوتار سمجھے گئے۔ جاپان میں میکاڈو آج تک مظہر خدا کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ سب عقیدے شاہ پرستی کے مظاہر ہیں۔ اسلام نے آکر بتایا کہ بادشاہی بھی ساری دوسری نعمتوں کی طرح خدائی تصرف ہے اور بادشاہ بھی بندگی، بے بسی اور بے چارگی میں بالکل ایسا ہی ہے۔ جیسے سارے دوسرے بندے۔ حقیقت اپنی جگہ قائم ہے۔ بیسویں صدی میں مسولینی آمر اٹلی اور ہٹلر آمر جرمنی کا انجام سب کے سامنے ہے۔ یاد رہے کہ دولت، حکومت اور امارت وغیرہ کی تقسیم محض مشیت تکوینی کے مصالح کائناتی کے اعتبار سے ہوتی رہتی ہے اسے قرب الٰہی اور اخلاقی افضلیت وغیرہ سے کوئی تعلق نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اس آیہ مبارکہ میں ہے۔ دنیا میں عزت و وقار حاصل کرنے کے لیے اس دعا کو بکثرت پڑھنا چاہیئے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فرمایا۔ میں تجھے ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ تو اس سے مانگے اگر تجھ پر کوہ احد کے برابر قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تجھ سے ادا کرا دے یہ آیات پڑھ کر کہو:

یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَرَحِیْمَھُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَاءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَاءُ ارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ ۔ اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ وَاقْضِ عَنِّی الدَّیْنَ (مواہب الرحمٰن)

## طلب اولاد کے لیے دعا

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ ۝ سورہ آل عمران رکوع ۴

اے میرے پروردگار! مجھے اپنے پاس سے کوئی پاکیزہ اولاد عطا کر۔ بے شک تو دعا کا (بڑا) سننے والا ہے۔

**ف**: یہ دعا حضرت زکریا علیہ السلام کی ہے۔ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ۔ مجھے بھی اپنی عنایت سے اسی طرح دے جیسے کہ والدہ مریم کو مریم عنایت ہو چکی ہیں۔ حضرت زکریا علیہ السلام کی عمر مبارک زیادہ ہو چکی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تھی اور یہ بیوی صاحبہ بھی بانجھ سمجھ لی گئی تھیں۔ ایک خارق عادت کو دیکھ کر آپ کا ذہن معاً اسی طرف زور شور کے ساتھ منتقل ہوا۔ کہ جو خدا اس پر قادر ہے کہ بلا اسباب ظاہری یہاں یہ تروتازہ میوہ پہنچا دے وہ یقیناً اس پر بھی قادر ہے کہ اس عمر میں مجھے نعمتِ اولاد سے سرفراز کر دے۔

مِنْ لَّدُنْكَ یہ خبر صاف ظاہر کر رہی ہے کہ دعا کرنے والے کی نظر اس عالمِ اسباب میں بھی اسباب سے کہیں زیادہ مسبب الاسباب پر ہے۔

ذُرِّيَّةً اولاد کی خواہش ایک امر طبعی ہے اور زہد کیا معنیٰ کمال زہد کے بھی منافی نہیں۔ قرآن مجید نے بار بار پیغمبروں کی زبان سے اس قسم کی دعائیں نقل کر کے بتا دیا کہ وہ مذاہب حقیقت سے کتنی دور ہیں جنھوں نے بیوی بچوں کو مطلق صورت میں جنجال قرار دیا ہے۔ ہماری شریعت حنفیہ میں اولاد کی خواہش تو سنتِ انبیاء و صدیقین بتائی گئی ہے اور صحیح بخاری میں تو مستقل عنوانات طلب اولاد کے فضائل میں ہیں۔ طَيِّبَةً۔ طیبہ کے اضافہ نے اسے صاف کر دیا کہ اہل اللہ کی نظر آخرت پر بہرصورت رہتی ہے۔ اولاد کی خواہش میں بھی مطلق کوئی مضائقہ نہ تھا لیکن حضرت زکریا علیہ السلام محض اولاد ہی نہیں چاہتے بلکہ اولاد صالح چاہتے ہیں جو ان کے بعد ان کے مشن تبلیغ توحید کو جاری رکھے۔ اللہ والوں کی نگاہ میں اخلاقی و روحانی فضائل بہرصورت مقدم رہتے ہیں۔ اور بڑا قبول کرنے والا ہے (حق تعالیٰ کی اس صفت پر بار بار زور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دنیا مادی اور نیچری عقیدہ کے لوگوں کے رد میں ہے جو واقعات کو تمام اسباب ظاہری کا نتیجہ سمجھتے ہیں اور ارادہ حق تعالیٰ کے لیے کوئی گنجائش ہی نہیں رکھتے۔

جس کو اولاد سے مایوسی ہوگئی ہو اس آیہ کریمہ مبارکہ کو بکثرت پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے فرزند صالح عطا فرمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالےٰ :

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

www.KitaboSunnat.com

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ○ سورہ اٰل عمران رکوع ۵

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے اس پر جو تو نے نازل کیا ہے (یعنی انجیل) اور ہم نے پیروی (اختیار) کی رسول کی سو ہم کو بھی گواہوں کے ساتھ لکھ لے (یعنی امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں شمار کر)

ف : وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام کے معاصر مسیحی آپ کو رسول بھی تسلیم کرتے تھے۔ "ابن اللہ" "اقنوم" وغیرہ کے خرافات اس وقت ایجاد نہ ہوئے تھے نہ ہو سکتے تھے۔ اسی لیے اللہ پاک

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



نے حضرت عیسٰی علیہ السلام کے حواریوں کی زبان سے یہ الفاظ نکلوائے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام رسول ہیں ابن اللہ نہیں :۔

## مجاہدین کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِیْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ○ سورۃ آل عمران رکوع ۱۵

"اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے باب میں ہماری زیادتی کو بخش دے اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور ہم کو کافروں پر غالب کر۔"

## تہجّد کے وقت کی دُعا

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًاج سُبْحٰنَکَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ
عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ○ رَبَّنَا وَاٰتِنَا
مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ سورہ آل عمران رکوع ۲۰

"اے ہمارے پروردگار! تو نے اس کو زمین و آسمان عبث نہیں بنایا
تو پاک ہے سو تو ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے پروردگار!
جس کو تو بہ سبب اس کی بد اعمالی کے جہنم میں داخل کرے گا تو تو اس کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ذلیل کرے گا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا (جو اس بلا سے ان کو چھڑا لے) اے ہمارے پروردگار! ہم نے ایک پکارنے والے (حضرت محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم یا قرآن مجید) کو ایمان کے لیے پکارتے ہوئے سنا کہ اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ ہم تجھ پر ایمان لے آئے۔ اے ہمارے پروردگار! تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہم کو نیک بخت لوگوں کے ساتھ فوت کیجیو (یعنی ہمارا خاتمہ باایمان ہو) اے ہمارے پروردگار! جو تو نے اپنے رسولوں کی معرفت ہم سے وعدہ کیا ہے ہم کو عنایت کیجیو اور قیامت کے دن ہم کو ذلیل نہ کیجیو بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

**ف** : بخاری ومسلم میں آیا ہے کہ ایک رات سرور کائنات فخر موجودات جامع صفات مجمع حسنات حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم، ام المؤمنین حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تھے۔ تہائی رات کے وقت (یعنی تہجد کے وقت) حضور علیہ السلام اٹھے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ سے دس آیات کو پڑھا (جس میں مندرجہ بالا آیات کریمات بھی آتی ہیں) پھر وضو کیا مسواک کی اور گیارہ رکعتیں پڑھیں۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اذان کہی۔ آپ دو رکعت سنت فجر پڑھ کر گھر سے نکلے اور نماز فجر پڑھائی

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



صحیح احادیث میں ہے کہ آپ فجر کی دو سنتیں پڑھ کر دائیں کروٹ لیٹتے اور یہ دعا پڑھتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ سَمْعِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَسَارِيْ نُوْرًا وَّفَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ نُوْرًا وَّاَمَامِيْ نُوْرًا وَّخَلْفِيْ نُوْرًا وَّفِيْ لِسَانِيْ نُوْرًا وَّعَصَبِيْ نُوْرًا وَّلَحْمِيْ نُوْرًا وَّدَمِيْ نُوْرًا وَّشَعْرِيْ نُوْرًا وَّبَشَرِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِيْ نُوْرًا وَّاَعْطِنِيْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِيْ نُوْرًا

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو روشن کر دے میری آنکھوں اور کانوں کو روشن کر دے۔ میرے دائیں اور بائیں اور میرے اوپر اور نیچے میرے آگے اور پیچھے (ہدایت) کی روشنی کر دے اور میری زبان میں رگوں میں گوشت میں خون میں میرے بالوں میں میرے چمڑے میں نور پیدا کر دے (یعنی حق بات کہنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرما) اور مجھ میں نور پیدا فرما اور قیامت کے دن میرے لیے بڑی روشنی پیدا فرما اور مجھے نور عطا فرما اور میرے لیے نور ہی نور کر دے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اس دعا کی بڑی برکات ہیں اس کو باقاعدگی اور پابندی سے پڑھنا چاہیے۔

# ظالم کے پنجہ استبداد سے نجات پانے کے لیے دعا

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝ سورۃ نساء رکوع ۱۰

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو اس بستی سے باہر نکال جس کے باشندے سخت ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنی قدرت سے کوئی دوست پیدا کر دے اور ہمارے لیے اپنی قدرت سے کوئی حمایتی کھڑا کر دے"۔

ف : هٰذِهِ الْقَرْيَةِ مراد مکہ کا شہر اور مکہ کی حکومت ہے۔ الظَّالِمِ اَهْلُهَا۔ مکہ والے ظالم دوہرے معنی میں تھے۔ ایک تو مسلمانوں پر ظلم وستم ڈھارہے تھے دوسری طرف شرک کرکے خود اپنی جانوں پر بھی ظلم کر رہے تھے۔

آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ بچوں، عورتوں، مردوں کی ایک خاص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تعداد اسلام لا چکی ہے مگر یہ لوگ سرداران قریش کے تشدد کے مقابلہ میں اپنے آپ کو بے بس پا رہے ہیں۔ نہ دفع ظلم ہی پر قادر ہیں اور نہ ہجرت پر۔ یہاں مناجات و فریاد انہی لوگوں کی زبان سے ادا ہو رہی ہے۔ آیت سے ظاہر ہو رہا ہے کہ ظلم و شقاوت سے بچے، عورتیں اور بوڑھے کوئی بھی محفوظ نہ تھے۔

وَلِيًّا: ایسا دوست و ہمدرد جو اس مصیبت میں ہمارے ساتھ رہے ہم سے ہمدردی و غمخواری کرے۔

نَصِيْرًا: ایسا حمایتی جو ان ظالموں سے ہمیں نجات دلائے۔ اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجہ یا علاقہ میں ہو تو اس دعا کو بکثرت پڑھے اس سے جان اور ایمان دونوں محفوظ ہوں گے اور اللہ پاک رہائی کی کوئی صورت پیدا فرما دیں گے۔

# فراخیٔ رزق کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٰيَةً مِّنْكَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○

سورہ مائدہ رکوع ۱۵

"اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے ایک خوان طعام آسمان سے ایسا اتار دے کہ وہ ہمارے لیے یعنی ہم میں سے اگلوں اور پچھلوں کے لیے ایک جشن بن جائے اور تیری طرف سے ایک نشان ہو جائے تو ہی ہمیں عطا کر دے اور تو ہی بہترین عطا کرنے والا ہے۔"

**ف**: حضرت عیسٰی علیہ السلام نے ایسی خوبی اور عاجزی سے دعا کی کہ اللہ پاک نے قبول فرمالی۔ اور ان کی قوم کے لیے آسمان سے خوان نعمت اترا بعد میں انھوں نے اللہ پاک کی نافرمانی کی تو انھیں سخت ترین عذاب میں مبتلا کیا گیا۔ اس میں تنبیہ اور توبیخ ان لوگوں کے لیے ہے جو اللہ پاک سے دولت و نعمت رو رو کر مانگتے ہیں جب مقصود مل جاتا ہے تو نافرمانی پر اتر آتے ہیں۔ حالانکہ شکر نعمت اور قدر نعمت زیادہ سے زیادہ ہونا چاہیئے۔ اور پہلے سے زیادہ مطیع و فرمان بردار بن جانا چاہیئے۔

## مقدمہ میں کامیابی کی دُعا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ

اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ سورہ اعراف رکوع ۱۱

"اے ہمارے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں سچا فیصلہ فرما کیونکہ تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔"

**ف**: یہ دعا حضرت شعیب علیہ السلام نے اس وقت کی جب ان میں اور ان کی قوم کے نافرمان لوگوں کے درمیان تنازع پیدا ہو گیا۔ یہ دعا مقدمہ میں کامیابی کے لیے مفید ہے لیکن پڑھنے والا اپنے مقدمہ میں اسی طرح سچا اور صحیح ہو جس طرح حضرت شعیب علیہ السلام اپنی نافرمان قوم کے مقابلہ میں بالکل سچے اور حق پر تھے۔

## حضرت آدم و حوا علیہما السلام کی دعا

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○ سورہ اعراف رکوع ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر (بڑا) ظلم کیا اور اگر تو ہماری مغفرت نہ کرے گا اور ہم پر رحم نہ کرے گا تو یقیناً ہم گھاٹا اٹھانے والوں میں ہو جائیں گے۔"

**ف**: مقبولین اور خاصانِ خدا کی ایک خاص شناخت یہ ہے کہ وہ غلبۂ خشیت سے اپنی ہر معمولی لغزش کو بھی سخت ترین قصور سمجھتے رہتے۔ اور اس پر انتہائی ندامت و استغفار کے لیے تیار رہتے ہیں۔

اوّل الانسان اوّل الانبیاء ابوالبشر سیدنا حضرت آدم علیہ السلام اور اُمّ البشر سیّدہ حوّا علیہا السلام کی اس مناجات میں ادب اور استغفار کی تعلیم سارے آدم زادوں کے لیے قیامت تک ہے۔ خطا و لغزش کے بعد بالخصوص اور مشکلات و آفات میں بالعموم اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔ یہ بڑی مؤثر دعا ہے سلف و خلف اور راقم آثم کی آزمودہ دعا ہے:

# موحّد مظلوم کی دعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ○

سورہ اعراف رکوع ۱۴

"اے ہمارے پروردگار! ہمارے اوپر صبر انڈیل دے اور ہماری جان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اسلام ہی پر نکال۔"

**ف :** فرعون کے جادوگر جب حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے آئے تو فرعون نے ان کو اذیت ناک تکلیفیں دینے کی دھمکی دی تو اس وقت ان نو مسلم لوگوں نے اللہ پاک سے صبر اور ایمان پر قائم رہنے کی دعا کی۔

اللہ اللہ! ایمان باللہ بھی ذہن کے اندر کیسا انقلاب برپا کر دیتا ہے یہ جادوگر وہی ہیں کہ کہاں تو ابھی اپنا کمالِ فن دکھانے کے لیے مال و جاہ، انعام و اکرام کے طالب تھے اور کہاں اب سرفروشی پر بے تکلّف آمادہ ہو گئے۔ خاتمہ بالخیر کی دعا کرتے رہنا خاص شیوۂ مومنین ہے۔ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا یعنی ہم کو صبر سے اتنا بہرہ ور کر کہ ہم ہر سختی پر ثابت قدم رہیں۔ باوجود کمالِ عزم و ہمت اپنے عزم و ہمت پر تکیہ نہ کرنا اور اللہ ہی سے مدد چاہتے جانا خاص شعارِ مومنین ہے۔

جب کوئی مشرک ظالم، موحّد کو قتل وغیرہ کی دھمکی دے تو اس وقت موحّد مظلوم کو خداوند تعالیٰ سے یہی دعا کرنی چاہیئے :

## غلامی و محکومی سے نجات کے لیے دعا

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ وَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

سورہ یونس رکوع ۹

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو تختۂ مشق نہ بنا ظالم لوگوں کا اور ہم کو اپنی رحمت سے نجات دے کافر لوگوں سے۔"

**ف**: حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نصیحت پر انھوں نے اخلاص کا اظہار کیا کہ بے شک ہمارا بھروسہ خالص خدا پر ہے اسی سے دعا کرتے ہیں کہ ہم کو ان ظالموں کا تختۂ مشق نہ بنا تے اس طرح کہ یہ ہم پر اپنے زور وطاقت سے ظلم ڈھاتے ہیں اور ہم ان کا کچھ نہ بگاڑ سکیں۔ ایسی صورت میں ہمارا دین بھی خطرہ میں ہے اور ان ظالموں یا دوسرے دیکھنے والوں کو یہ ڈینگ مارنے کا موقع ملے گا کہ اگر ہم حق پر نہ ہوتے تو تم پر ایسا تسلط و تفوق کیوں حاصل ہوتا اور تم اس قدر پست و ذلیل کیوں ہوتے یہ خیال ان گمراہوں کو اور زیادہ گمراہ کر دے گا گویا ایک حیثیت سے ہمارا وجود ان کے لیے فتنہ بن جائے گا۔

وَنَجِّنَا اور نجات دے ہم کو۔ یعنی ان کی غلامی و محکومی سے ہم کو نجات دے اور دولت آزادی سے مالا مال فرما۔ آزادی اللہ پاک کی بہت بڑی نعمت ہے غلامی و محکومی بہت بڑی لعنت۔ سچ فرمایا حضرت علامہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اقبال رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۹۳۸ء نے

غلامی میں بدل جاتا ہے قوموں کا ضمیر

---

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں نہ تدبیریں

کفار و مشرکین کے پنجہ میں مقبوض و مظلوم، مجبور و مقہور مسلمانوں کو یہ دعا اکثر پڑھتے رہنا چاہیئے:

# حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قف اَنْتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ج تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ

سورہ یوسف رکوع ۱۱

"اے آسمانوں اور زمین کے خالق! تو ہی میرا کارساز دنیا و آخرت میں ہے۔ مجھے دنیا سے اپنا فرمانبردار اٹھا اور مجھے صالحین میں جا ملا۔"

**ف**: حضرت یوسف علیہ السلام نے عرض کیا کہ اے زمین و آسمان کے خالق و مالک! جس طرح دنیا میں میرے سارے کام سنوار دیئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



آخرت میں بھی میرے سارے کام بنا دے یہاں کی کارسازی کا پورا جلوہ وہاں بھی دکھا دے۔

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا سے آرزوئے موت کا اثبات نہیں ہوتا بلکہ صرف اس کا اثبات ہوتا ہے کہ موت جب بھی آئے دین اسلام پہ آئے۔

تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا سے دو مسئلے ثابت ہوئے ایک باوجود عصمت اور امتناع کفر کے انبیاء کرام علیہم السلام کا خوف الٰہی کرتے رہنا اور دوسرے شوق لقاء میں موت کی آرزو کرنا۔

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ نے آیت کے تحت لذائذ دنیوی کی بے حاصلی اور زود فنائی وغیرہ کو تفصیل سے بیان کر کے لکھا ہے کہ میرے لیے یہ کیفیتیں حال بن گئی ہیں اور میں مکروہات دنیوی سے عاجز آ کر اکثر اس دعائے یوسفی کا ورد کرتا رہتا ہوں۔

تنبیہ: حدیث شریف میں آیا ہے کہ کوئی شخص کسی مصیبت اور تکلیف سے گھبرا کر موت کی تمنا نہ کرے۔

لقاء اللہ کسی غرض صالح، دینی فتنوں کے وقت طلب موت جائز ہے جیسا کہ ساحرین فرعون نے دعا کی تھی رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ حضرت مریم علیہا السلام نے کہا تھا۔ يَا لَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا۔ اور حضرت معاذ رضی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



عنہ کی حدیث میں ہے:

وَاِذَا اَرَدْتَ بِقَوْمٍ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُوْنٍ

اور مسند احمد میں حدیث ہے:

يَكْرَهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْمُؤْمِنِ مِنَ الْفِتَنِ

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہجوم فتن کے وقت دعا کی:

اَللّٰهُمَّ خُذْنِيْ اِلَيْكَ

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے جب امیر خراسان کے ساتھ جھگڑا پیش آیا تو یہ دعا کی: اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنِيْ اِلَيْكَ

حدیث میں ہے کہ خروج دجال کے وقت ایک شخص کسی کی قبر پر سے گزرے گا اور فتن و ذلال کو دیکھ کر کہے گا:

يَا لَيْتَنِيْ مَكَانَكَ کاش کہ میں تیری جگہ ہوتا۔

خاتمہ بالخیر کے لیے حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا بکثرت پڑھنی چاہیے۔

# حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ○ سورہ ابراہیم رکوع ۶

"اے میرے پروردگار! مجھ کو بھی نماز کا پابند رکھیے اور میری نسل میں سے بھی (کچھ کو) (جو توحید کے بعد دین کی پہلی بنیاد ہے) اے ہمارے پروردگار! ہماری دعا قبول کر۔ اے ہمارے پروردگار! میری مغفرت کر دے اور میرے والدین اور ایمان والوں کی جس روز حساب و کتاب قائم ہو۔"

**ف** : دعا کے آداب اور طریقے کوئی حضرات انبیاء ہی سیکھے عبودیت کے کن کن پہلوؤں سے کیسے کیسے لجاجت کے انداز سے اپنے محبوب مالک کو پکارتے رہتے ہیں۔

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلٰوةِ۔ نماز کی اہمیت اسی سے ظاہر ہے کہ ایک نبی جلیل القدر اپنے حق میں اس کے واسطے دعائے خصوصی کرتے ہیں۔

وَمِنْ ذُرِّيَّتِي۔ محققین نے لکھا ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو وحی سے علم ہو گیا تھا کہ حضرت کی نسل میں سب مومن ہی نہ ہوں گے کچھ غیر مومن بھی ہوں گے اس لیے دعا سب کے حق میں نہ فرمائی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے لیے اور مومنین کے حق میں دعائے مغفرت کرنا تو ایک صاف اور سیدھی سی بات ہے البتہ اس میں شبہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے کافر والد کے حق میں دعائے مغفرت کیسے کر دی ؟

سو اگر یہ دعا آپ نے ان کی زندگی ہی میں کی تھی جب تو آپ کی مراد یہی ہو گی کہ انھیں توفیق ہدایت دے کر ان کی مغفرت کا سامان کر دے۔ اور اگر بعد وفات یہ دعا کی تھی تو یہ دعا ان کی ایمان کے ساتھ علم الٰہی میں مشروط ہو گی یعنی اے پروردگار : اگر تیرے علم میں ان کا خاتمہ ایمان پر ہوا ہے تو ان کی مغفرت کر دے۔

اِغْفِرْ لِيْ : مغفر کے معنی ہیں رحمت الٰہی کا ڈھانپ لینا۔ اور اس کی حاجت جس طرح عاصی کو رہتی ہے معصوم کو بھی رہتی ہے۔ اس لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنے حق میں طلب مغفرت کرنے سے ان کا غیر معصوم ہونا ہرگز لازم نہیں آتا۔ یہ دعا اکثر و بیشتر پڑھنی چاہیے:

# ماں باپ کے لیے رحمت کی دعا

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ۝ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اے میرے پروردگار! ان پر رحمت فرما جیسا کہ انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ پرورش کیا۔

**ف** : خدمت والدین کے سلسلہ میں محض سلبی ہدایات یا نواہی کافی نہیں۔ ایجابی اوامر بھی مل رہے ہیں۔

**صَغِیْرًا** : یہاں کس حکمت کے ساتھ جوان تندرست اور تنومند اولاد کو خود اس کے بچپن کی بے کسی و بے بسی یاد دلادی گئی۔ قدرتاً یہاں پہنچ کر ہر انسان کو یہ خیال آئے گا کہ ایک دن مجھے بھی اسی طرح معذور و ضعیف ہو کر خود اپنی اولاد کا محتاج و دست نگر ہونا ہے۔

**رَّبِّ ارْحَمْهُمَا** : والدین کے حق میں دعائے رحمت کرتے رہنے سے خود اپنے دل میں بھی ان کے متعلق جذبات محبت و کشش بیدار ہو جائیں گے۔ یہ ایک نفسیاتی نکتہ ہے جب جس کا جی چاہے اس کا تجربہ کر کے دیکھ لے۔ اور پھر یہ دعا کرنا کہ اے پروردگار ان پر رحمت فرما گویا یہ دعا ہے کہ اے پروردگار انھیں دنیا و آخرت کی ہر قسم کی بھلائی سے بہرہ ور کر کہ لفظ رحمۃ عربی زبان میں جامعیت ہی ایسی رکھتا ہے۔

والدین کے فوت ہونے کے بعد بھی ان کے لیے مغفرت کی دعا کی جائے جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے کہ والدین کے لیے اولاد کی طرف سے بخشش کی دعا بلندیٔ درجات کا سبب ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہو گیا۔ اس حالت میں حضرت یعقوب علیہ السلام ہی کا جگر تھا کہ عرصہ تک یوسف علیہ السلام کی جدائی پہ صبر کیے رہے اور زبان سے کوئی حرف شکوہ و شکایت کا نہ نکالا۔ دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی شان کے خلاف ہے یہاں تک کہ آنکھوں سے آنسو بہانا بھی منع نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی فطرتی بات ہے۔ اولاد کی محبت اللہ پاک نے ماں باپ کے دل میں ڈال دی ہے۔ اگر کسی کو اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام فوت ہو گئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا:

اَنَّ الْعَیْنَ تَدْمَعُ وَ الْقَلْبَ یَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا یَرْضٰی بِہٖ رَبُّنَا

(اے ابراہیم علیہ السلام) ہم تیری جدائی میں رنجیدہ ہیں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔ دل غمناک ہے لیکن ہم زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالتے جس سے ہمارا پروردگار ناراض ہو۔

سبحان اللہ! یہی فطرت ہے اور یہی عمدہ تعلیم و تربیت کا اثر ہے جو پیغمبروں کو دی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



تسکین ہوتی تھی وہ بھی غائب ہو گیا۔ اس حالت میں حضرت یعقوب علیہ السلام ہی کا جگر تھا کہ عرصہ تک یوسف علیہ السلام کی جدائی پر صبر کیے رہے اور زبان سے کوئی حرف شکوہ و شکایت کا نہ نکالا۔ دل میں رنج کرنا منع نہیں ہے نہ نبوت کی شان کے خلاف ہے یہاں تک کہ آنکھوں سے آنسو بہانا بھی منع نہیں ہے بلکہ یہ انسان کی فطرتی بات ہے۔ اولاد کی محبت اللہ پاک نے ماں باپ کے دل میں ڈال دی ہے۔ اگر کسی کو اولاد کا رنج نہ ہو تو اس کی انسانیت میں فرق ہے۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے حضرت ابراہیم علیہ السلام فوت ہو گئے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور فرمایا:

| | |
|---|---|
| اِنَّ الْعَیْنَ تَدْمَعُ وَ الْقَلْبَ یَحْزَنُ وَلَا نَقُوْلُ اِلَّا مَا یَرْضٰی بِہٖ رَبُّنَا | (اے ابراہیم علیہ السلام) ہم تیری جدائی میں رنجیدہ ہیں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔ دل غمناک ہے لیکن ہم زبان سے کوئی ایسی بات نہیں نکالتے جس سے ہمارا پروردگار ناراض ہو۔ |

سبحان اللہ! یہی فطرت ہے اور یہی عمدہ تعلیم و تربیت کا اثر ہے جو پیغمبروں کو دی جاتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی میں کئی سال روتے رہے حالانکہ اس زمانہ میں ان سے بڑھ کر کوئی بندہ اللہ کا مقبول و برگزیدہ نہیں تھا۔ یہ پروردگار کا امتحان تھا۔ جو اپنے مقبول بندوں کا وہ لیا کرتا ہے۔ جب بیٹوں نے اپنے بوڑھے باپ کو صبر کی نصیحت کی تو انھوں نے فرمایا تم مجھے کیا صبر سکھاتے ہو بے صبر وہ ہے جو خلق کے سامنے شکوہ و شکایت کرے (جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ جس نے بندوں سے اپنا رنج بیان کیا وہ صابر نہیں ہے) میں تو جو کہتا ہوں وہ اپنے مالک ہی سے عرض کرتا ہوں اور اس سے عرض کرنا بے صبری نہیں ہے۔

رنج و غم میں یہی الفاظ اپنی زبان پر جاری کرنے چاہئیں:

# سفر پر روانہ کرتے وقت کی دعا

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

www.KitaboSunnat.com سورہ یوسف رکوع ۸

"پس اللہ سب سے بہتر نگہبان ہے اور وہ ہر مہربان سے بڑھ کر مہربان ہے۔"

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ف: منقول ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے حضرت یوسف علیہ السلام کو رخصت کرتے وقت ان کو اللہ کی نگہبانی میں نہ دیا تو اس مصیبت میں پڑے۔ اور جب بنیامین کو روانہ کرتے ہوئے یہ الفاظ پڑھے تو اللہ پاک نے فرمایا۔ قسم ہے میری عزت و بزرگی کی میں تیرے دونوں بیٹوں کو تجھ سے ملا دوں گا۔

جب کسی عزیز، رشتہ دار اور دوست کو الوداع کرے تو یہ دعا پڑھے۔

# حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ۝ (سورہ ھود رکوع ۸)

"اور مجھے جو کچھ توفیق ہوتی ہے اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں"۔

ف: یہ ہوتا ہے پیغمبروں کا کمال عبدیت! ادھر دل سوزی اور اصلاح کی نسبت اپنی جانب زبان سے ذرا نکل گئی تھی۔ معاً اسے بھی اللہ تعالیٰ ہی کی طرف منسوب کر دیا۔ یہی وہ مقام ہے جہاں ایک پیغمبر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور دنیا کے بڑے سے بڑے لیڈر کے حدود جدا ہوتے ہیں۔ لیڈر کی نظر اپنے مجمع، جتھے اور مادی طاقت مالی وسائل وغیرہ پر رہتی ہے برخلاف اس کے پیغمبر کی نظر اوّل بھی اور آخر بھی اللہ ہی پر رہا کرتی ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے فرمایا۔ میری تمام تر کوشش یہ ہے کہ تمہاری دینی و دنیوی حالت درست ہو جائے۔ موجودہ ردّی حالت سے نکل کر بام ایمان و عرفان پر چڑھنے کی کوشش کرو۔ اسی مقصد اصلاح کے سوا دوسرا مقصد نہیں ہے میں اپنے مقدور و استطاعت کے مطابق کسی صورت میں نہیں چھوڑ سکتا۔ باقی یہ کہ میری بات بن جاتے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہو جاؤں یہ سب خداوند تعالیٰ کے قبضہ میں ہے اسی کی امداد اور توفیق سے سب کام انجام پا سکتے ہیں۔ میرا بھروسا اسی پر ہے اور ہر معاملہ میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

ہر کام میں ظاہری تدبیر اور مشورہ اختیار کرنے کے بعد اس کا انجام بالخیر اللہ پاک ہی سے طلب کرے اور حضرت شعیب علیہ السلام کے الفاظ اپنی زبان پہ جاری کرے۔

## سفر پر روانہ ہونے کی دعا

رَبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ سورہ بنی اسرائیل رکوع ۹

"اے میرے پروردگار! داخل کر مجھ کو سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے حکومت کی مدد۔"

**ف**: یہ دعا اللہ پاک نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ مکرمہ میں قبل از ہجرت تعلیم فرمائی۔ یعنی جہاں مجھے پہنچانا ہے (مثلاً مدینہ طیبہ میں) نہایت آبرو اور خوبی و خوشش اسلوبی سے پہنچا کہ حق کا بول بالا ہے اور جہاں سے نکالنا یعنی علیحدہ کرنا ہو (مثلاً مکہ مکرمہ سے) تو وہ بھی آبرو اور خوبی و خوشش اسلوبی سے ہو کہ دشمن ذلیل و خوار اور دوست شاداں و فرحاں ہو اور بہر صورت سچائی کی فتح اور جھوٹ کا سر نیچا ہو۔ یعنی غلبہ اور تسلط عنایت فرما جس کے ساتھ تیری مدد و نصرت ہو تا کہ حق کا بول بالا رہے اور معاندین ذلیل و پست رہیں۔ دنیا میں کوئی قانون ہو سماوی یا ارضی۔ اس کے نفاذ کے لیے ایک درجہ میں ضروری ہے کہ حکومت کی مدد ہو۔ جو لوگ دلائل و براہین سننے اور آفتاب کی طرح حق واضح ہو چکنے کے بعد بھی ضد عناد پر قائم رہیں ان کے ضرر اور فساد کو حکومت کی مدد ہی روک سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



جب آدمی سفر پہ روانہ ہو یا سفر سے واپس آئے اور شہر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھنی چاہیئے:

# اصحاب کہف کی دُعا

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝ سورۂ کہف رکوع ۱

"اے ہمارے پروردگار! ہمیں اپنے پاس سے رحمت (و فضل) عطا کر اور ہمارے اس کام میں درستی کا سامان کر دے۔

**ف**: یعنی ہمیں مقصد میں بھی کامیاب کر اور ہمارے لیے ذرائع اور سامان بھی اپنی مرضیات کے مطابق مہیا کر دے۔ فقہائے کرامؒ نے یہاں سے یہ استنباط کیا ہے کہ جب انسان اپنے دین کے لیے خوف فتنہ سے ترک وطن کرے تو اسی طرح کی دعا حق تعالےٰ سے کرے کہ حق تعالیٰ نے اس دعا کو موقع مدح و استحسان میں پیش کیا ہے۔

اصحاب کہف کون اور کس زمانے کے تھے؟ قرآن مجید کو بحث و

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سرو کار چونکہ صرف بصیرتوں و عبرتوں اور اخلاقی اسباق و نتائج سے رہتی ہے۔ اس لیے وہ تاریخی و جغرافیائی تفصیلات کو اکثر نظر انداز کر دیتا ہے اور اس باب میں احادیث صحیح بھی تفصیل سے خاموش ہیں۔ مفسرین کی قدیم و جدید اکثریت نے اسے مسیحی دور کی حکایت قرار دیا ہے۔ رومی شہنشاہ ڈی سیس یا دقیانوس (متوفی ۲۵۱ء) اپنے مذہب بت پرستی میں غلو رکھتا تھا۔ مسیحی مذہب نیا نیا اسی کے زمانہ میں سلطنت روم میں پھیل رہا تھا۔ اس نے عیسائی موحدین پر سختی شروع کی۔ اس سے تنگ آکر چند شریف نوجوان شہر سے نکل کھڑے ہوئے۔ اور قریب کے ایک پہاڑی غار میں جا کر پناہ لی۔ وہاں پر ایک غیر طبعی، بلکہ خرق عادت نیند ان پر مسلط ہوگئی اور وہ کچھ اوپر تین سو سال تک سوتے رہے اور جب ایک اعجازی انداز سے جاگے۔ تو خود رومی حکومت کا مذہب اسی درمیان میں شرک سے مسیحیت میں تبدیل ہو چکا تھا۔ لیکن حافظ ابن کثیرؒ نے اپنا خیال یہ ظاہر کیا ہے کہ یہ قصہ ظہور مسیح علیہ السلام سے قبل دور یہودیت کا ہے۔ ورنہ یہود اتنا اس کے کھوج میں نہ رہتے اور اس قدر اعتنا و التفات اس کی جانب نہ کرتے۔ ہمارے زمانے کے بھی بعض مصنفین نے حکایات اسرائیل سے یہ اخذ کیا ہے کہ یہ قصہ ۱۶۱ قبل مسیح کا ہے۔ جب ملک شام کے ظالم بادشاہ (انطیوکیس چہارم) نے بیت المقدس کو مسمار کرکے اس کی جگہ زعلیس دیوتا کے مندر کی بنا

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ڈالی تھی اور مکابی خاندان کے پانچ یا سات بہادر نوجوان پہاڑ کے غار میں پناہ گزین ہو کر راہ حق میں شہید ہو گئے تھے۔ حق یہ ہے کہ جس قصہ کو حق تعالیٰ نے خود ہی مجمل رکھا ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اس کی تفصیل پہ اعتنا کرنا ضروری نہ سمجھا ہو اس کی تعیین جزم و وثوق کے ساتھ کرنا ہے بھی مشکل۔ اور پھر احکام دین میں سے کسی کا دار و مدار اس تفصیل و تعیین پہ ہے بھی نہیں۔

فقہائے کرامؒ نے آیت مذکورہ بالا سے یہ اخذ کیا ہے کہ خوف فتنہ کے وقت انسان پر لازم ہے کہ اپنا دین سلامت لے کر اس مقام سے چلا جائے اور کلمہ کفر کے تلفظ سے تقیۃً بھی احتراز رکھے جب جان خطرہ میں نظر آئے تو اصحاب کہف (غار والے اولیاء اللہ) کی طرح ظاہری تدبیر اختیار کرنے کے بعد اللہ پاک کی بارگاہ میں یہ دعا کرے:

## حاکم وقت کے پاس جانے سے پہلے کی دعا

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ۝

وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي ۝ يَفْقَهُوا قَوْلِي ۝

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



(سورہ طہٰ رکوع ۲)

"اے میرے داتا! میرا حوصلہ اور فراخ کر دے اور میرا کام مجھ پہ آسان کر دے (کہ تیری مدد ہی سے بیڑا پار ہے) اور میری زبان سے بستگی دور کر دے۔ تاکہ لوگ میری بات (خوب) سمجھ سکیں"۔

**ف**: جب اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف جانے کا حکم فرمایا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے مندرجہ بالا دعا اللہ پاک کے حضور میں کی۔

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ: کہ تبلیغ میں انقباض اور مخالفت و تکذیب نہ ہو اور میں سفارت خداوندی اور رسالت کے بار عظیم کا تحمل پوری طرح کر سکوں۔

صَدْرِیْ: صدر کے لفظی معنی سینہ کے ہیں لیکن امام راغب رحمۃ اللہ علیہ نے ایک قول یہ نقل کیا ہے کہ قرآن مجید میں جہاں لفظ قلب یا صدر آیا ہے وہاں مراد عضو جسمانی نہیں بلکہ علم و عقل اور انسان کے سارے قوائے باطنی مراد ہیں اور اس آیت کی شرح میں لکھا ہے۔ کہ مراد اس سے اپنے قوائے باطن کی اصلاح کی دعا کرنا ہے۔

ابن زید تابعی رحمۃ اللہ علیہ سے معنی جرأت و ہمت کے منقول ہیں (ابن جریر) اور اور بھی سب نے یہاں صدر کے معنی مجاز ہی لیے ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



یعنی تحمل شدائد کا حوصلہ۔ اس دعا سے ظاہر ہے کہ دعا اور توکل کامل میں کوئی منافات نہیں بلکہ کاملین تو اور زیادہ دعا کی طرف رجوع کرتے رہتے ہیں۔

وَيَسِّرْ لِيْ أَمْرِيْ : کہ اسباب کامیابی جمع اور اسباب ناکامی رفع ہونے چاہئیں۔

حاکم وقت اور ظاہری رعب و دبدبہ و شان و شوکت والے آدمی کے پاس جانے سے پہلے یہ دعا بغور و بکثرت پڑھنی چاہیئے۔ واعظین و مبلغین دین کو بھی عوام سے خطاب کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لینی چاہیئے۔ کند ذہنی اور کند فہمی کو دور کرنے کے لیے بھی یہ دعا مفید تر ہے:

# حصولِ علم کی دُعا

رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ○ سورہ طٰہٰ رکوع ۶

"اے میرے داتا! بڑھا دے میرے علم کو"

ف : اس میں علم حاصل کے یاد رہنے کی اور غیر حاصل کے حصول کی اور جو حاصل ہونے والا نہیں ہے اس میں عدم حصول کے خیر سمجھنے کی اور سب علوم میں خوش فہمی کی یہ سب دعائیں داخل ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



مندرجہ بالا دعا اللہ پاک نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی جس سے علم کی عظمت وافضلیت ثابت ہوئی۔ حدیث شریف میں ہے کہ دو حریص ایسے ہیں جن کا پیٹ نہیں بھرتا۔ ایک دنیا کا حریص اور دوسرا علم دین کا حریص۔ یہ دوسرا حریص اللہ پاک کو بہت ہی پیارا ہے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اس طرح دعا کیا کرتے تھے:

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ | اے اللہ! میرے علم سے مجھے |
| وَعَلِّمْنِیْ بِمَا یَنْفَعُنِیْ وَ | نفع دے اور مجھ کو وہی علم نصیب |
| زِدْنِیْ عِلْمًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ | کر جو میرے لیے مفید ہو اور علم میں |
| عَلٰی کُلِّ حَالٍ وَاَعُوْذُ | مجھے زیادہ کر دے ہر حال میں اللہ |
| بِاللّٰہِ مِنْ حَالِ اَھْلِ النَّارِ | پاک کا شکر ہے اللہ دوزخیوں |
| | کے حال سے بچائے (آمین ثم آمین) |

دوسری حدیث پاک میں اس طرح آیا ہے:

| | |
|---|---|
| اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا | اے اللہ! میں تجھ سے علم |
| نَافِعًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّ | نفع مند۔ اور مقبول عمل اور رزق |
| رِزْقًا طَیِّبًا۔ | پاک ۔ حلال کا سوال کرتا ہوں۔ |

(مشکوٰۃ شریف جلد ا ص ۲۲۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب اس آیہ مبارکہ کو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



پڑھتے تو اس کے بعد یہ الفاظ بھی کہتے :

اَللّٰھُمَّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاِیْمَانًا وَّیَقِیْنًا — اے اللہ! میرا علم اور ایمان اور یقین زیادہ فرما۔

راقم آثم اللہ پاک کی بارگاہ میں نہایت عاجزی و انکساری سے علم نافع، عمل صالح اور رزق حلال وصدق مقال کی دعا کرتا ہے۔

## بیماری کی حالت میں یہ دُعا کرے

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

سورہ انبیاء رکوع ۶

"کہ مجھ کو تکلیف پہنچ رہی ہے اور تو تو سب مہربانوں سے بڑھ کر مہربان ہے"۔

**ف** : جب حضرت ایوب علیہ السلام سخت بیمار ہوئے تو یہ دعا بارگاہ رب العزت میں کی۔

حضرت ایوب علیہ السلام اسرائیلی نژاد نہ تھے اسحاقی و ابراہیمی تھے یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام سے پانچویں پشت میں حضرت اسحاق علیہ السلام کے بڑے صاحبزادہ اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے بڑے بھائی عیص

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کی اولاد میں تھے۔

حضرت ایوب علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں سب طرح آسودہ رکھا تھا۔ کھیت، مویشی، لونڈی، غلام، اولاد صالح اور بیوی مرضی کے موافق عطا فرمائی تھی۔ حضرت ایوب علیہ السلام بڑے شکر گزار بندے تھے لیکن اللہ پاک نے ان کو آزمائش میں ڈالا کھیت جل گئے۔ مویشی مر گئے اور اولاد اکٹھی دب مری۔ دوست آشنا الگ ہوئے۔ سخت بیمار ہوئے مگر حضرت ایوب علیہ السلام جیسے نعمت میں شاکر تھے۔ ویسے ہی بلا میں صابر رہے۔ جب تکلیف و اذیت اور دشمنوں کی شماتت حد سے گزر گئی۔ بلکہ دوست بھی کہنے لگے کہ یقیناً ایوب علیہ السلام سے کوئی ایسا سخت گناہ سرزد ہوا ہے جس کی ایسی ہی سخت سزا ہو سکتی ہے تب دعا کی۔ رب کو پکارتا تھا کہ دریائے رحمت امنڈ آیا۔ اللہ تعالیٰ نے مری ہوئی ہوئی اولاد سے دگنی اولاد دی۔ زمین سے چشمہ نکالا۔ اسی سے پانی پی کر اور نہا کر تندرست ہوئے بدن کا سارا روگ جاتا رہا۔ اور جیسا کہ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے سونے کی ٹڈیاں برسائیں۔ غرض سب طرح درست کر دیا یعنی حضرت ایوب علیہ السلام پر یہ مہربانی ہوئی اور تمام بندگی کرنے والوں کے لیے ایک نصیحت اور یادگار قائم ہو گئی کہ جب کسی نیک بندے پر دنیا میں برا وقت آئے تو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرح صبر و استقلال دکھلاتا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اور صرف اپنے پروردگار سے فریاد کرنا چاہیئے۔ اللہ پاک اس پر نظر عنایت فرمائے گا۔ اور محض ایسے ابتلار کو دیکھ کر کسی شخص کی نسبت یہ گمان نہیں کرنا چاہیئے کہ وہ اللہ پاک کے یہاں مبغوض ہے۔ جب کوئی آدمی کسی قسم کے عارضہ، حادثہ اور بیماری میں مبتلا ہو تو یہ دعا کرے:۔

## حضرت یونس علیہ السلام کی دُعا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ سورہ انبیار رکوع ۶

"کوئی حاکم نہیں تیرے سوا۔ تو بے عیب ہے میں ہوں قصور وار"

**ف** : حضرت یونس علیہ السلام کا مختصر واقعہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شہر نینوا کی طرف (جو موصل کے مضافات میں سے ہے) مبعوث فرمایا تھا۔ حضرت یونس علیہ السلام نے ان کو بت پرستی سے روکا اور حق کی طرف بلایا۔ وہ ماننے والے کہاں تھے۔ روز بروز ان کا عناد و تمرد ترقی کرتا رہا۔ آخر بددعا کی اور قوم کی حرکات سے خفا ہو کر غصہ میں بھرے ہوئے شہر سے نکل گئے حکم الٰہی کا انتظار نہ کیا اور وعدہ کر گئے کہ تین دن کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



بعد تم پہ عذاب آئے گا۔ ان کے نکل جانے کے بعد قوم کو یقین ہوا کہ نبی کی
بد دعا خالی نہیں جائے گی۔ کچھ آثار بھی عذاب کے دیکھے ہوں گے گھبرا
کر سب لوگ بچوں اور جانوروں سمیت باہر جنگل میں چلے گئے اور ماؤں
کو بچوں سے جدا کر دیا۔ میدان میں پہنچ کر سب نے رونا چلانا شروع
کیا۔ بچے اور مائیں، آدمی اور جانور سب شور مچا رہے تھے۔ کان پڑی آواز
سنائی نہ دیتی تھی۔ تمام بستی والوں نے سچے دل سے توبہ کی۔ بت
توڑ ڈالے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا عہد باندھا اور حضرت یونس علیہ السلام
کو تلاش کرنے لگے کہ ملیں تو ان کے ارشاد پہ کاربند ہوں۔ اللہ پاک نے
آنے والا عذاب ان سے اٹھا لیا۔ جیسا کہ سورہ یونس میں ہے۔ ادھر حضرت
یونس علیہ السلام بستی سے نکل کر ایک جماعت کے ساتھ کشتی پہ سوار
ہوئے۔ وہ کشتی غرق ہونے لگی۔ کشتی والوں نے بوجھ ہلکا کرنے کے
لیے ارادہ کیا کہ ایک آدمی کو نیچے پھینک دیا جائے دریا اپنے مفروضات
کے موافق یہ سمجھے کہ کشتی میں کوئی غلام، اپنے مولا سے بھاگا ہوا ہے)
بہرحال اس آدمی کی تعیین کے لیے قرعہ ڈالا گیا وہ یونس علیہ السلام کے
نام پہ نکلا۔ دو تین دفعہ قرعہ اندازی کی۔ ہر دفعہ یونس علیہ السلام کے نام پہ
قرعہ نکلتا رہا۔ یہ دیکھ کر یونس علیہ السلام دریا میں کود پڑے۔ فوراً ایک
مچھلی آکر نگل گئی۔ اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دیا کہ یونس علیہ السلام کو اپنے پیٹ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



میں رکھ۔ اس کا ایک بال بھی بیکا نہ ہو۔ یہ تیری روزی نہیں بلکہ تیرا پیٹ ہم نے اس کا قید خانہ بنایا ہے اس کو اپنے اندر حفاظت سے رکھنا۔ اس وقت حضرت یونس علیہ السلام نے اللہ کو پکارا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ اپنی خطا کا اعتراف کیا کہ بے شک میں نے جلدی کی۔ کہ تیرے حکم کا انتظار کیے بغیر بستی والوں کو چھوڑ کر نکل کھڑا ہوا۔ تو حضرت یونس علیہ السلام کی یہ غلطی اجتہادی تھی جو امت کے حق میں معاف ہے مگر انبیار کی تربیت وتہذیب دوسرے لوگوں سے ممتاز ہوتی ہے جس معاملہ میں وحی آنے کی امید ہو بغیر انتظار کیے قوم کو چھوڑ کر چلا جانا ایک نبی کی شان کے لائق نہ تھا۔ اسی نامناسب بات پر دارو گیر شروع ہو گئی۔ آخر توبہ کے بعد نجات ملی مچھلی نے کنارہ پر آکر اگل دیا اور اسی بستی کی طرف صحیح سالم واپس کیے گئے۔

احادیث میں اس دعا کی بہت فضیلت آئی ہے اور امت نے مشکلات وآفات میں ہمیشہ اس کو مجرب پایا ہے:

## حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

## رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



سورہ انبیاء رکوع ۶

"اے میرے داتا! مجھے لاوارث مت رکھ اور بہترین وارث تو تُو (خود ہی) ہے"۔

ف: یعنی وارث حقیقی تو اللہ ہی ہے جسے کبھی فنا نہیں لیکن میں جو ظاہری اور مادی وارث کو مانگ رہا ہوں۔ وہ اس لیے کہ جو خدمت دین کی کر رہا ہوں۔ ان کا سلسلہ اس کے ذریعہ سے چلتا رہے اور میرے بعد ہی بند نہ ہو جائے۔

بے اولاد لوگوں کو حضرت زکریا علیہ السلام کی یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیئے۔

## جب سواری سے اُترے تو یہ دعا پڑھے

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبَارَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ○ سورہ مومنون رکوع ۲

"اے میرے داتا! مجھے برکت کا اُتارنا اُتاریو۔ اور تو سب اتارنے والوں سے اچھا ہے"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ف : جب گاڑی، ریل، بس، سکوٹر، کار، رکشا، جہاز، گھوڑا اور تانگہ وغیرہ سے اترے تو یہ دعا پڑھے۔

## جب سواری پر بیٹھے تو یہ دُعا پڑھے

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ○

"اللہ تعالیٰ کی ذات پاک منزہ، مقدس اور بے عیب ہے جس نے اس سواری کو ہمارے ماتحت کر دیا ورنہ ہم اسے مسخر و مطیع کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔"

ف : حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لیے سواری (گھوڑا، گدھا، خچر وغیرہ) لائی گئی تو آپ نے بسم اللہ پڑھ کر اس کی رکاب (پائدان) پر پیر رکھا جب اس کی پیٹھ پہ پوری طرح جم کر بیٹھ گئے تو کہا الحمد للہ پھر مذکورہ بالا آیت مبارکہ پڑھی۔ پھر تین دفعہ الحمد للہ پڑھا اور تین دفعہ اللہ اکبر پڑھا پھر سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ پڑھا۔ پھر حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسی طرح سواری کیا کرتے تھے (رواہ ترمذی، احمد، ابو داؤد، کذا فی المشکوٰۃ ص ۲۱۴)

حضرت نوح علیہ السلام جب کشتی میں سوار ہوئے تو بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ پڑھا تھا ان الفاظ کو بھی ساتھ ملا کر پڑھا جاتے تو سفر کے دوران آفتوں سے محفوظ رہے :

## شیطان کے وسوسے بچنے کی دُعا

رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ○ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ○ (سورہ مومنون رکوع ۶)

"اے میرے پروردگار! میں شیاطین کی چھیڑ چھاڑ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ یہ میرے پاس آئیں۔"

ف : یعنی ایسا کر دے کہ شیطان میرے قریب بھی نہ آئے وسوسے ڈالنا تو کجا۔ حدیث شریف میں ہے کہ سوتے وقت جو آدمی بد خوابی سے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



گھبرائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ ۝

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنی اولاد میں سے جو جوان ہوتا اس کو یہ دعا سکھا دیتے کہ سوتے وقت پڑھا کرے اور جو بچہ ہوتا تو یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیتے۔ قرآن و حدیث کی یہ دونوں دعائیں ملا کر پڑھنی چاہئیں۔

## بخشش کی دُعا

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ سورہ مومنون رکوع ۶

"اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخشش دے اور ہم پر رحم کر اور تُو تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# بہترین دعا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

سورہ مومنون آخری آیت

"اے میرے پروردگار! میری مغفرت کر اور میرے اوپر رحم کر اور تو تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر ہے۔"

ف: الحاح ولجاجت کے ساتھ دعا کرنے کی تعلیم افضل البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مل رہی ہے تو دوسروں کا کیا ذکر؟ اللہ اللہ کتنا زور عبدیت پر اور کتنی تاکید توحید کی ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ: ہر شخص کی مغفرت اس کے درجہ ومرتبہ کے متناسب ہوتی ہے پیغمبر کی مغفرت ظاہر ہے کہ اعلیٰ ترین رتبہ کی ہوگی۔

وَارْحَمْ: یہ طلب رحمت کی درخواست ہر حال اور ہر مقام کے لیے ہے۔ معاش میں رحمت، درجہ طاعات میں رحمت، مراتب نجات میں رحمت۔

غفر و رحمۃ کے درمیان یہ فرق بھی کیا گیا ہے کہ غفر تو گناہوں کو مٹا دیتا اور خلق کی نگاہ سے انھیں اوجھل کر دیتا ہے اور رحمت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اقوال و اعمال میں توفیق خیر دینا ہے۔

مغفرۃ و رحمۃ: یعنی ہماری تقصیرات سے درگزر فرما اور اپنی رحمت سے دنیا و آخرت میں سرفراز کر۔ تیری رحمت بے نہایت کے سامنے کوئی چیز مشکل نہیں۔

مذکورۃ الصدر دونوں دعائیں حصول مغفرت و رحمت کے لیے کثرت سے پڑھنی چاہئیں۔ حدیث پاک میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں۔ ایک رحمت اس نے دنیا میں اتاری جس کی وجہ سے ماں اپنی اولاد پر اور لوگ آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرتے ہیں اور ننانویں رحمتیں اس نے اپنے بندوں کے لیے قیامت پر اٹھا رکھی ہیں ان دو دعاؤں کے ساتھ اگر وہ دعا بھی ملا لی جائے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو تعلیم فرمائی تو زیادہ بہتر ہے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔

## اللہ والوں کی دعا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ○ اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ○ سورۃ الفرقان رکوع ۶

"اے ہمارے داتا' مولا' پروردگار! ہم سے جہنّم کے عذاب کو دور رکھیو کہ بے شک اس کا عذاب پوری تباہی ہے اور بے شک وہ (جہنّم) برا ٹھکانا ہے اور برا مقام ہے۔"

ف: باوجود طاعت و عبادت میں اس اہتمام تام کے ان کے خشیت قلب کی کیفیت یہ رہتی ہے۔ یہ نہیں کہ تہجد کی نماز پڑھ کر خدا کے عذاب و قہر سے بے فکر ہو گئے اللہ والوں کی یہی شان اور پہچان ہے کہ وہ عام لوگوں سے زیادہ اللہ پاک سے ڈرتے ہیں اور اس کے عذاب سے پناہ مانگتے ہیں۔

## اہل خانہ کے فرمانبردار ہونے کی دعا

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

## وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ○ سورہ فرقان رکوع ۶

"اے ہمارے پالنے والے! ہم کو ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو پرہیزگاروں کا سردار بنا دے"۔

**ف:** یعنی بیوی بچے ایسے عنایت فرما جنھیں دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی اور قلب مسرور ہوں۔ اور ظاہر ہے کہ مومن کامل کا دل اسی وقت ٹھنڈا ہوگا۔ جب اپنے اہل وعیال کو طاعت الٰہی کے راستے پر گامزن اور علم نافع کی تحصیل میں مشغول پائے۔ دنیا کی سب نعمتیں اور مسرتیں تو اس کے بعد ہیں۔

اور ہم کو تقویٰ میں کمال بھی اس درجہ کا عطا کر کہ دوسرے اہل تقویٰ ہم سے ہدایت پائیں۔

انسان کا بجائے خود دیندار ہونا کافی نہیں اپنے گھر والوں کو بھی دینداری کی دیکھ بھال اس پر لازم ہے۔

ضمناً یہ بات بھی نکل آئی۔ کہ صاحب اہل وعیال ہونا، ایمان کیا معنیٰ کمال ایمان وتقویٰ کے بھی منافی نہیں اور اس میں رد ہے مسیحیوں اور بعض مشرک قوموں کا جنھوں نے تجرد وانقطاع اور رہبانیت کو دلیل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



کمال سمجھا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے عباد الرحمٰن (اللہ والوں) کی علامات بیان فرمائی ہیں جن میں یہ بھی بیان فرمایا کہ وہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے سورۃ الفرقان رکوع ۶ کی مندرجہ بالا دعائیں کرتے ہیں:

## حضرت سلیمان علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ ○

سورہ نمل رکوع ۲

"اے میرے پالنے والے! مجھے اس پر مداومت دے کہ میں تیری نعمتوں کا شکریہ ادا کروں۔ جو تو نے مجھے اور میرے ماں باپ کو عطا کی ہیں اور اس پر بھی کہ میں نیک کام کیا کروں جس سے تو راضی ہو اور مجھے اپنی رحمت سے داخل رکھ اپنے نیک بندوں میں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



ف : یعنی عمل مقبول ہو۔ نِعۡمَتَكَ . . . . . . وَالِدَیَّ
نعمتوں سے مراد نعمت ایمان و نعمت علم ہیں اور جہاں تک حضرت سلیمان
و حضرت داؤد علیہما السلام کا تعلق ہے نعمت نبوت بھی۔ جانوروں کی
گفتگو سمجھ لینا ایک معجزہ اور نعمت عظیم ہے۔ حضرات انبیاء اپنے کمالات
پر اتراتے نہیں بلکہ انھیں ایک نعمت سے دوسری نعمتوں کا استحضار
ہو جاتا ہے جیسا کہ یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کو ہوا۔

قرآن مجید کی یہ ساری صراحتیں توریت موجودہ کے ان بیانات
کی تردید کر رہی ہیں۔ جن میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایمان اور
اخلاق کو مجروح کیا گیا ہے :

# ظالموں سے نجات پانے کی دعا

رَبِّ نَجِّنِیۡ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِیۡنَ ۝

سورہ قصص رکوع ۲

"اے میرے پروردگار! تو مجھے ان ظالموں کی قوم سے
نجات بخش"۔

ف : حضرت موسیٰ علیہ السلام ہجرت خود کر رہے ہیں لیکن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



دعا حق تعالیٰ سے کرتے جاتے ہیں۔ انبیاء کرام اپنا تعلق ہر حال میں اللہ سے جوڑے رکھتے ہیں۔

ظالموں سے نجات پانے کے لیے یہ دعا پڑھنی چاہیئے۔

# حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

سورہ قصص رکوع ۳

"اے میرے داتا! تو جو نعمت بھی مجھے دے دے۔ میں اس کا حاجت مند ہوں"

**ف** : حضرت موسیٰ علیہ السلام کا طویل سفر کے بعد بھوکا، پیاسا، تھکا ماندہ ہونا بالکل قدرتی تھا۔ آپ سایہ میں آکر بیٹھ گئے اور اللہ تعالیٰ سے رزق کے لیے دعا کی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی حدیث مرفوع میں آتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حاجت بقدر ایک کف دست کے بیان فرمائی تھی۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ کاملین کی شان اپنی ہر حاجت قلیل وکثیر کا حق تعالیٰ کے سامنے ظاہر کرنا ہے بخلاف مدعیان زہد کے جو حق تعالیٰ کی نعمتوں سے استغناء بلکہ نفرت ظاہر کیا کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



**تنبیہ:** کامل سے کامل بندے یہاں تک کہ انبیائے کرام' اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے مستغنی نہیں ہوتے۔ بھوک کے وقت بلک کر اس کے لیے دعائیں اور آرزوئیں کرتے ہیں۔

خاص ضرورت و حاجت کے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے:۔

# حضرت لوط علیہ السلام کی دعا

رَبِّ انْصُرْنِي عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ○

سورہ عنکبوت رکوع ۳

"اے میرے نگہبان پروردگار! مجھے ان مفسد لوگوں پر غالب کر دے۔"

**ف:** حضرت لوط علیہ السلام جب اپنی قوم کے مفسد و بدکار لوگوں سے مایوس ہو گئے تو یہ دعا کی۔

حضرت لوط علیہ السلام کی قوم غیر فطرتی بے حیائی میں مبتلا تھی دراصل یہ لوگ فتنہ و فساد پیدا کرتے ہیں جو قتل' زنا' اغلام اور دیگر حرام و ممنوع کاموں کا ارتکاب کرتے ہیں۔

ایسے لوگوں

پر غلبہ و تسلط حاصل کرنے کی دعا مذکورہ بالا الفاظ میں کرنی چاہیئے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْ مَا کَانُوْا فِیْہِ یَخْتَلِفُوْنَ ○ سورہ زمر رکوع ۵

"اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، باطن اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ کر دے گا جن امور میں یہ اختلاف کرتے رہتے تھے۔"

**ف** : یہ دعا اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سکھائی الفاظ دعا کے اندر توحید کی اعلیٰ تعلیم نہایت حکیمانہ انداز سے آگئی۔ دعا کا حاصل بس یہی ہے کہ زمین وآسمان کی پیدائش میں تیرا کوئی شریک نہیں۔ خالق تو ہے، عالم الغیب تو ہے، مالک روزِ جزا تو ہے، ہمہ داں ہمہ بیں تو ہی ہے۔

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۔ قدرت کاملہ میں کوئی تیرا شریک نہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ : علم کامل میں تیرا کوئی شریک نہیں۔
اَنْتَ ..... يَخْتَلِفُوْنَ۔ فیصلہ روز جزا میں کوئی تیرا شریک نہیں۔
توحید میں غلطی و گمراہی کے عموماً یہی تین راستے رہے ہیں۔ آیت نے ان سب کی تردید کر دی۔

دین متین کے مخالفین و معاندین اگر اپنی ضد اور ہٹ دھرمی سے باز نہ آئیں تو داعی الی الحق و مبلغ دین متین کو یہ دعا پڑھنی چاہیے:

# حاملین عرش کی دعا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ اِنَّكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ط

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ط

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ سورہ مومن رکوع ۱

"اے ہمارے پروردگار! تیری رحمت اور علم ہر چیز کو شامل ہے سو تو ان کو بخش دے۔ جنھوں نے توبہ کر لی ہے اور تیرے راستہ پر چلتے ہیں انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔ اے ہمارے پروردگار! انہیں ہمیشگی کی بہشتوں میں داخل کر دے جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے والدین اور بیویوں اور اولاد میں سے جو بہشت کے لائق ہوں سو انہیں بھی داخل کر دے بے شک تو تو زبردست ہے حکمت والا ہے اور انہیں تکالیف سے بچا لے اور تو نے جس کو اس دن کی تکالیف سے بچا لیا اس پر تو نے (بڑی) مہربانی کی اور یہی بڑی کامیابی ہے"

**ف** : اللہ اللہ! سبحان اللہ ماشاء اللہ! ان مومنین کے مرتبہ قرب کا کیا ٹھکانا، جن کے حق میں ملائکہ مقربین بخشش کی دعا کرتے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



## جب خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ○

"اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا۔ بے شک ہمارا پروردگار بڑا مغفرت والا ہے بڑا قدر دان ہے۔"

## نیک آدمی کی دعا

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا

تَرْضٰهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ

وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ سورہ احقاف رکوع ۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



"اے میرے دانا، مولا، پروردگار! مجھے اس پر مداومت دے کہ تیری نعمتوں کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ کو اور میرے والدین کو عطا کی ہیں اور اس پر کہ میں نیک عمل کرتا رہوں کہ تو خوش ہو اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صالحیت پیدا کر دے۔ میں تیری جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔"

**ف** : یہ دعا بکثرت پڑھنی چاہیئے۔

# حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا

**اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○** سورہ قمر رکوع ۱

"میں درماندہ ہوں سو تو بدلہ لے لے۔"

**ف** : حضرت نوح علیہ السلام نے سینکڑوں سال توحید کی دعوت پیش کی لیکن مخالفین و معاندین نے ضد اور ہٹ دھرمی کو نہ چھوڑا اور آپ کو برابر تنگ کرتے رہے تو آپ نے نہایت عاجزی سے دعا کی کہ میں عاجز و ناتواں ان لوگوں سے مقابلہ نہیں کر سکتا۔

اللہ اللہ! کیا شان بے نیازی ہے پیغمبر علیہ السلام داعی حق بنا کر بھیجے جاتے ہیں اور وہ جا کر باغیوں، منکروں کے ہاتھوں اتنی اذیت...

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



اٹھاتے ہیں کہ ہر طرح اپنی مغلوبیت اور بے بسی محسوس کر کے آخر کار دعا اور انتقام پہ مجبور ہو جاتے ہیں۔

جب آدمی چاروں طرف سے دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور بچ نکلنے کی کوئی تدبیر کارگر نہ ہو تو یہ دعا نہایت عاجزی سے بکثرت پڑھے:

## انصارِ مدینہ کی دعا

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ سورہ حشر رکوع ۱

"اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو تو بڑا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شفیق ہے بڑا مہربان ہے۔"

ف : رَبَّنَا ..... بِالْاِیْمَانِ۔ اپنے سے پہلے گذرے ایمان والوں کے حق میں دعائے مغفرت کرنا علامات ایمان سے ہے اور حضرات علماء و صوفیاء کے ہاں تو سلف صالحین کے لیے دعائے خیر کرتے رہنا معمولات میں داخل ہے۔

لِاِخْوَانِنَا : یہ اخوت محض عقیدہ ایمان کی ہے ورنہ ظاہر ہے کہ قومی، نسلی، لسانی، وطنی، کوئی غرض بجز وحدت اعتقادی کے اور حیثیت سے مومنین کے گروہ ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔

فرضی و نفلی عبادت کے بعد یہ دعا ضرور پڑھنی چاہیئے:

## فتنہ سے بچنے کی دعا

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ○ سورہ ممتحنہ رکوع ۱

"اے ہمارے دانا، مولا، پروردگار! ہم تجھ پر توکل کرتے ہیں اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے اے ہمارے پروردگار ہمیں کافروں کا تختہ مشق نہ بنانا اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دے بے شک تو ہی زبردست ہے۔"

## تکمیل ہدایت و نور کی دعا

رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ سورہ تحریم رکوع ۲

"اے ہمارے پروردگار! ہمارے لیے اس نور کو اخیر تک رکھیو اور ہماری مغفرت کیجیو بے شک تو تو ہر چیز پر قادر ہے"

## شر سے پناہ کی ایک جامع دعا

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ○

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ

شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ○ سورہ فلق

"کہہ دیجیے (اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں صبح کے پیدا کرنے والے کی پناہ میں آتا ہوں تمام قسم کے شر سے، اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گنڈوں پر پھونکنے والوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرتے ہیں۔"

## وساوس شیطانی سے پناہ کی دعا

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○

إِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

"کہہ دیجیے! میں لوگوں کے پیدا کرنے والے۔ لوگوں کے مالک اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں شیطان کے وسوسے کی شرارت سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے جنّوں اور انسانوں میں سے"۔

# خاتمہ

خدائے بزرگ و برتر، رحمٰن و رحیم کا بے انتہا احسان و شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ سے اپنے ضعیف و ناتواں ذرّہ بے مقدار ناچیز بندہ و بردا سے دین متین کی خدمت لے کر اس کی نجات کا سبب بنا دیا۔ الحمد للہ علی ذلک۔ ناظرین کرام سے مودبانہ التماس ہے کہ وہ اپنی محبوب و مخصوص دعاؤں میں مؤلف "قرآنی دعائیں" کو یاد رکھیں سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون وسلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین ؛

الخادم الملتمس : محمد حنیف یزدانی

۸ رمضان المبارک ۱۳۸۷ھ

۱۱ دسمبر ۱۹۶۷ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# حضرت عمرؓ کے سیاسی نظریے

مؤلف: مولانا ابو یحییٰ امام خاں نوشہرویؒ — قیمت ۲ روپے

خلفائے راشدین میں سے حضرت عمرؓ کو نسبتاً زیادہ عرصہ کام کرنے کا موقع ملا تھا انہوں نے اسلامی سیاست کی خاطر خواہ بنیادیں رکھیں۔ ان کے مختلف قوانین و تعزیرات، فرامین اور حکمتابے علم سیاست میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ مختلف سیاسی امور میں ان کے مخصوص نظریات کا علم ہوتا ہے۔ جنکا مطالعہ کرنے میں زیر نظر کتاب خاطر خواہ مدد کرتی ہے تقسیم مناصب، قوانین احتساب اور غیر مسلم ذمیوں کے حقوق، محاصل اور مالیہ کسٹم، جنگی اصول، اراضی کی پیمائش، فوجی چوکیاں، صوبائی حاکموں کے لئے ہدایات اور ایسے ہی دیگر بہت سے موضوعات پر فاضل مؤلف نے تحقیقی انداز میں قلم اٹھایا ہے۔ اس نادر کتاب کو شائع کرکے مکتبہ نذیریہ نے اہل علم کی ایک دیرینہ ضرورت کو پورا کیا ہے۔ کتاب حسب معمول بہترین سلسلہ میں شائع ہوئی ہے

سیارہ ڈائجسٹ جنوری ۱۹۸۱

# تحریک آزادی فکر اور شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی

قیمت -/۲۳ روپے

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفی کی شخصیت محتاج تعارف نہیں۔ آپ اپنے وقت کے ایک جید عالم اور نامور شیخ الحدیث تھے۔ علم حدیث میں آپ کو واقعی تبحر حاصل تھا۔ آپ کے انتقال پُر ملال کے موقع پر ماہ نامہ "الرحیم" سندھ نے لکھا تھا کہ آپ واقعی "شیخ الحدیث" تھے۔ مولانا مرحوم المتوفی سنہ ۱۹۶۸ء نے اپنی زندگی میں چند ایک گراں قدر علمی مضامین کو ملک کے بعض رسائل و جرائد میں سپرد قلم کیا تھا۔ جسے مولانا محمد حنیف یزدانی نے مولانا سلفی کی زندگی ہی میں ان مضامین کو جمع کرکے ان سے اجازت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

21083



لے کر اور مولنا ہی سے کتاب کا پیش لفظ لکھوا کر شائع کیا۔ کتاب علمی حلقوں میں پسند کی گئی۔ بنارس میں مولنا مقتدیٰ حسن ازہری نے اسے عربی زبان میں ترجمہ کر کے شائع کر دیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

دوسرا ایڈیشن [illegible] کے بعد شائع کیا گیا۔ اب اس کتاب کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ موجودہ ایڈیشن میں حضرت شیخ الحدیث کے بعض متعلقہ مضامین کو حصہ کتاب بنا دیا گیا ہے یعنی پہلے ایڈیشنوں میں جو مضامین شامل کتاب نہ ہو سکے۔ اب انہیں جزو کتاب بنا دیا گیا ہے جس سے کتاب کی افادیت دو چند ہو گئی ہے۔ کتاب کیا ہے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تعلیمات کا عرق ہے۔ درج ذیل مضامین جلی عنوانات سے ہیں۔

۱۔ تحریک اہلحدیث کا مدوجزر اور حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی کے اثرات۔ ۲۔ تحریک اہلحدیث کا تاریخی موقف اور خدمات ۳۔ برصغیر پاک وہند میں اہل توحید کی سرگرمیاں۔

۴۔ ترک تقلید اور اہلحدیث ۵۔ مسئلہ تقلید پر تحقیقی نظر ۶۔ اہلحدیث کی اقتداء ۷۔ ایک مقدس تحریک جو مظالم کا تختۂ مشق بنی رہی ۸۔ مسئلہ حیات النبیؐ اور آخر حدیث کی روشنی میں ۹۔ زیارت قبور ۱۰۔ مسلک اہلحدیث کے بارے میں چند اہم سوالات اور ان کے جوابات ۱۱۔ ایک استفسار کا جواب، اہل مذہب کا مذہب۔

کوشش کی گئی ہے کہ موجودہ مذہبی اختلافات کو قرآن و حدیث اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی تعلیمات کی روشنی میں حل کیا جائے۔ مولنا سلفیؒ اپنی اس پاکیزہ کوشش میں بہت حد تک کامیاب ہوتے ہیں۔ (ہفت روزہ 'بادبان'، ۲۰ جون ۱۹۷۸ء)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# آداب الدُعا

تالیف: مولانا محمد حنیف یزدانی

جس میں دعا کی اہمیت و فضیلت نہایت خوبصورت انداز میں بیان کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کس طرح کرنی چاہیئے۔ دعا کا مسنون طریقہ کیا ہے۔ قبولیت دعا کے لیے کونسی باتیں لازمی ہیں۔ دعا کی قبولیت کے اوقات، قبولیت دعا کے مقامات۔ کن لوگوں کی دعا جلدی قبول ہوتی ہے کن مقامات پر، پر دعا کرنا منع ہے۔

دعا میں بوسیلہ فلاں وغیرہ کہنا کیسا ہے۔ دعا کے اول و آخر حمد و ثنا اور درود شریف ضروری ہے۔ جامع دعا کون سی ہے۔

الغرض دعا کے موضوع پر جامع مانع کتابچہ۔ ہر مسئلہ قرآن و حدیث کی روشنی میں۔ ہر حوالہ مع صفحہ۔ کتابت۔ طباعت عمدہ۔ گورا سفید کاغذ۔ خوبصورت ٹائیٹل۔

قیمت -/۱۸

مکتبہ نذیریہ ———— لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# ماہنامہ تعلیم القرآن راولپنڈی

ماہنامہ تعلیم القرآن ۱۹۷۲ء کے شمارہ میں لکھتا ہے

"مرشد جیلانی کے ارشادات حقانی" (در بارہ توحید ربانی)

کتاب کے مؤلف نے تعصب سے بالا تر ہو کر نہایت متانت سے دین کی خدمات انجام دی ہیں۔ غنیۃ الطالبین کتاب کے متعلق بہترین تحقیق ندا غیر اللہ کے مسئلہ کو قرآن وحدیث اور اکابر امت کے اقوال سے توضیح علم غیب خاصہ خدا ہے۔ نافع ضار فقط وہی ہے۔ ان مسائل پر سیر حاصل اور متین بحث فرمائی۔ معجزات وکرامات کی حقیقت کو واضح طور پر ذکر فرمایا کہ یہ فعل الٰہی ہیں مخلوق کا اس میں دخل نہیں۔ مولانا کو اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور مسلمانوں کو اس کتاب سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ قیمت ۱۸/ روپے

# اصحاب بدر

تالیف: علامہ زمان، محقق دوران، عاشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم محب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ پنشنر جج ریاست پٹیالہ مصنف "رحمۃ للعالمین"۔ قیمت ۱۸/ روپے

## مکتبہ نذیریہ ——— لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخریج وتعلیق : مولانا محمد حنیف یزدانی

جس میں جنگ بدر کی تفصیلات اور ۳۱۳ صحابہ کرامؓ کے حالات درج ہیں۔
ان غازیوں، مجاہدوں اور شہیدوں کے حالات سے واقف ہونا ہر مسلمان کے لیے
ضروری ہے۔ کتابت وطباعت نہایت عمدہ (آفسٹ) گورا سفید کاغذ مضبوط جلد۔
خوبصورت ٹائیٹل قیمت ۱۸/-

# محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
## غیر مسلموں کی نظر میں

تالیف : مولانا محمد حنیف یزدانی

مولانا یزدانی نے دس سال کی محنت شاقہ سے غیر مسلموں کے ان اقوال کو جمع
کیا ہے جو آنحضرت فداہ ابی وامی روحی وقلبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہیں
کتاب کے مستقل عنوانات یہ ہیں :
محمد رسول اللہ غیر مسلموں کی نظر میں، خلق محمدی کا بیان، تعلیمات محمدیہ، قرآن
غیر مسلموں کی نظر میں، تعلیمات قرآن، اسلام غیر مسلموں کی نظر میں، صحابہ کرامؓ
غیر مسلموں کی نظر میں، خدمات محدثین کرام غیر مسلموں کی نظر میں، شروع میں ہندو

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



شعرار کا منتخب نعتیہ کلام بھی درج ہے۔

آج جب کہ دنیا کے بے دین اور گمراہ رہنماؤں اور لیڈروں کے اقوال و خطبات بڑی تیزی سے منظرِ عام پر آچکے ہیں، اور آرہے ہیں تو ضرورت اس امر کی ہے کہ آنحضرت فداہ ابی و امی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ارشادات و خطبات اور حالات بالخصوص آپ کے بارہ میں غیر مسلموں کے اقوال منظرِ عام پر لانے چاہئیں۔ چنانچہ یہ کتاب اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس میں تمام بڑے بڑے غیر مسلم دانشوروں اور مفکروں کی زندگی کا جو حاصل مطالعہ ہے۔ اسے نہایت تفصیل سے درج کیا ہے۔ نو مسلموں کے عجیب و غریب واقعات کہ ہم نے اسلام کیوں قبول کیا۔ قرآن مجید یا حدیث شریف کی کون سی بات ہم پر اثر انداز ہوئی۔ غرضیکہ یہ کتاب اپنے موضوع پر بے نظیر کتاب ہے اور اس کا مطالعہ ہر مسلمان بالخصوص نوجوان طبقہ کے لیے نہایت ضروری ہے۔ کتابت طباعت نہایت عمدہ گورا سفید کاغذ، مضبوط جلد، خوبصورت ٹائیٹل۔ قیمت -/۱۳

مکتبہ نذیریہ —— لاہور

المکتبۃ الرحمانیۃ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com



# مقالات مولانا محمد داؤد غزنویؒ

مرتبہ: محمد حنیف یزدانی قیمت - /۴۳ روپے

مشہور اہلحدیث عالم مولانا محمد داؤد غزنویؒ کی عظمت کا اعتراف ہر مکتب فکر کے علماء اور بزرگوں نے کیا ہے۔ اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ ایک معتدل مزاج شخصیت کے حامل تھے۔ زیر نظر کتاب انہی کے میابانہ خطبات اور تحقیقی مقالات پر مبنی ہے۔ ان کی ترتیب و تدوین کا کام مولانا محترم کی زندگی ہی میں شروع ہو گیا تھا۔ لیکن اشاعت کی نوبت ان کی اور ان کے فرزند مولانا ابوبکر غزنویؒ کی زندگی میں بھی نہ آسکی۔ مکتبہ نذیریہ اس سے قبل شیخ الحدیث محمد اسمٰعیل سلفی کی ایک کتاب شائع کر چکا ہے۔ شیخ سلفی اور مولانا غزنوی جماعت اہل حدیث کے دو ممتاز رہنما تھے۔

کتاب مندرجہ ذیل موضوعات کا احاطہ کرتی ہے۔ اسلامی معاشرہ کے اجزاء، علوم و معارف قرآن، احترام ائمہ، رویت ہلال، رمضان المبارک، آٹھ تراویح، صدقۃ الفطر، عالمگیر تحریک اسلام کا مرکز، قربانی کی روح اور احکام و مسائل، اسوۂ حسین، اہلحدیث کا عقیدہ، قبر پرستی، امام ابن تیمیہؒ کی سیرت، محمد بن عبدالوہاب کی تحریک، ۱۸۵۷ء کی تحریک آزادی، اسلام اور قادیانیت، مسلم فیملی لا، جہاد، مولود اور نذر وغیرہ، جمع و تدوین حدیث وغیرہ۔

اتنے وسیع موضوعات پر مشتمل مقالات کو ۴۳۰ صفحات کی کتاب میں اتنی کم قیمت میں پیش کرنا یقیناً ناشر کے مشنری جذبے کا اظہار ہے۔ یہ کتاب بھی یقیناً ہر مکتب فکر سے تعلق رکھنے والوں کے استفادے کیلئے موزوں ہے۔

(سیارہ ڈائجسٹ جون سنہ ۱۹۷۹ء)

مکتبہ نذیریہ ———— لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

# "ایمان افروز کتابیں"

شرح اسماء حسنیٰ (اللہ تعالیٰ کے ننانوے ناموں کی دلپذیر تشریح)
(از قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ) ۲۲/-

اصحاب بدرؓ (غزوہ بدر کی تفصیلات اور ۳۱۳ صحابہ کرامؓ کے حالات)
از قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ ۱۸/-

عشرہ مبشرہ (ان دس صحابہ کرامؓ کے حالات جنہیں آنحضرت ﷺ نے دنیا
میں ہی جنتی ہونے کی بشارت فرمائی) قاضی حبیب الرحمٰن منصور پوریؒ ۱۵

مکالمات نبوی (آنحضرت ﷺ کی مختلف لوگوں سے باہمی گفتگو اور سوالات کے جوابات)
از مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہرویؒ ۱۵/-

حضرت عمرؓ کے سیاسی نظریے (یعنی آپ کا طرز حکومت)
از مولانا ابو یحییٰ امام خان نوشہرویؒ ۸/-

آداب الدعا (جس میں دعا کے فضائل و مسائل کے علاوہ کئی مزید تحقیق
مسنون دعائیں اور آیت وسیلہ کی تفسیر) از مولانا محمد حنیف یزدانی ۱۵

زیارت قبور کا شرعی طریقہ (جس میں موجودہ شرک، بدعت، قبر پرستی اور مسئلہ
سجدہ و طواف قبر کی مدلل تردید اور تحقیق مسئلہ ایصال ثواب)
از مولانا محمد حنیف یزدانی ۱۰/۵۰

مرشد جیلانیؒ کے ارشادات حقانی (اور بانی توحید شیخ عبدالقادر جیلانیؒ
کے متعلق غلط عقائد کی تردید انہی کے ارشادات کی روشنی میں نہایت معلوماتی
کتاب عقیدت مندوں کیلئے ایک قیمتی تحفہ) از مولانا محمد حنیف یزدانی ۱۵

محمد رسول اللہ ﷺ غیر مسلموں کی نظر میں (تعلیم یافتہ نوجوانوں کیلئے ایک
گراں قدر کتاب) از مولانا محمد حنیف یزدانی ۲۲/-

تحریک آزادی فکر اور شاہ ولی اللہؒ کی تجدیدی مساعی (حضرت شاہ ولی اللہؒ
کی تعلیمات کا خلاصہ و نچوڑ) از شیخ الحدیث مولانا محمد اسمٰعیل سلفیؒ
جمع و ترتیب مولانا محمد حنیف یزدانی ۲۲/-

مقالات مولانا محمد داؤد غزنویؒ (علمی تحقیقی مضامین و متفرق تحریریں بحث
ختم نبوت و اہل بدعت کی تردید میں احکام و مسائل پر مشتمل قیمتی مقالات
کا مجموعہ) جمع و ترتیب مولانا محمد حنیف یزدانی ۲۲/-

قرآنی دعائیں (ہر قسم کی مسنون دعائیں مع ترجمہ و مطلب مشتمل حاشیہ) ۳/-

تفسیر سورۃ اخلاص (شرح و تفسیر آیات کی مفصل تشریح) از امام ابن تیمیہؒ ۲۰

تفسیر آیت کریمہ (تردید اہل تزویر متعلق ...) ۱۹/-

اصحاب صفہؓ (صوفی اور تصوف کے متعلق چند سوالات کے جوابات)
از امام ابن تیمیہؒ ۴/۵۰

شہدائے احد (غزوہ احد کی تفصیلات اور ستر شہید صحابہ کرامؓ کے حالات)
از مولانا عبدالجلیل رحمانی ۴/۵۰

عظمت صحابہؓ و اہل بیتؓ (قرآن و حدیث کی روشنی میں)
از شاہ اسماعیل شہیدؒ ۴/-

چراغ سنت (شاہ اسماعیل شہیدؒ اور علمائے دیوبند کی تائید میں اور
اہل بدعت کی تردید میں جواب کتاب) از مولانا سید فردوس شاہ قصوری ۴/-

کلمہ طیبہ مع فلسفہ نماز (توحید کی تشریح، شرک کی تردید، رسالت
بشریت اور عبدیت کی وضاحت) از مولانا سید فردوس شاہ قصوری

معیار الحق (اہل حدیث کے موضوع پر علمی تحقیقی کتاب) شیخ الکل سید نذیر حسین
محدث دہلویؒ پیش لفظ شیخ الحدیث مولانا محمد اسماعیل سلفیؒ
تصحیح و تخریج مولانا محمد عبدہ (زیر طبع)

ضرب قادیان اور علمائے اہلحدیث از مولانا محمد حنیف یزدانی

ہمارے عقائد (اہل حدیث کے عقائد کی توضیح و تشریح)

اسلام کا نظام عفت و عصمت از مولانا ...
(نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کیلئے قابل مطالعہ کتاب) دہلی (زیر طبع)

سیرت ... رسول ... ملک
معروف پاکستان سنی کونسل (زیر طبع)

تعلیمات مولانا احمد رضا بریلوی (مختلف فیہ مسائل توحید رسالت
بشریت، نور و بشر، علم غیب، حاضر ناظر،
زیارت قبور، تیجہ چالیسواں، ایصال ثواب
کی موجودہ صورتیں، عورتوں کا مزارات پر جانا،
آخری چہار شنبہ اور قوالی کے بارے میں فاضل بریلوی
کی کھری کھری باتیں اور عقیدت مندوں کیلئے لمحہ فکریہ)
(از مولانا محمد حنیف یزدانی) (زیر طبع)

**مکتبہ نذیریہ**
(ہماری تمام مطبوعات نہایت خوبصورت چھپی ہیں)
جامع مسجد قبا، چناب بلاک
علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور
(کتبہ خاموش)